آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED

روزنامہ شال کوئٹہ

Daily SHAL Quetta

www.dailyshal.com

MEMBER OF APNS & CPNE

جلد نمبر 33 | بروز بدھ 29 ستمبر 2021ء بمطابق 21 صفر المظفر 1443ھ | شمارہ نمبر 246

کوئٹہ مساجد باجماعت نماز کے اوقات

فجر	5:00
ظہر	1:45
عصر	5:00
مغرب	6:30
عشاء	08:00

اہل تشیع

فجر صبح	04:45
ظہرین	01:00
مغربین	7:45

وزیراعلیٰ بلوچستان کا متعدد ترقیاتی اسکیمات کیلئے فنڈز کی منظوری

محکمہ اطلاعات کی وکلی سمارٹ بلڈنگ جس کی کل لاگت 10 کروڑ روپے ہے پر عملدرآمد کے لئے فنڈز کی منظوری بھی وزیراعلیٰ نے دے دی ٹرانسپورٹ کے نظام کی بہتری اور نگرانی کے لیے 6 چیک پوسٹس کے قیام کے لیے فنڈز کی اصولی منظوری دے دی

7 بلین روپے مالیت کی 135 سڑکوں کی اسکیمات پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی ہے لائیو سٹاک کے شعبے کی 114 اسکیمات جن کی مالیت 1.7 بلین روپے ہے پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کی منظوری بھی دی ہے

حکومت کے مختلف بریڈنگ فارمز اور ڈیری فارمز کو جدید خطوط پر استوار کرنا بھی شامل ہے۔ اسی طرح وزیراعلیٰ نے 5 اضلاع میں کم لاگت ہاؤسنگ سکیم کی تعمیر اور اس منصوبے کی فزیبلٹی اسٹڈی کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے اربوں روپے کے متعدد ترقیاتی اسکیمات کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ جام کمال خان نے 7 بلین روپے مالیت کی 135 سڑکوں کی اسکیمات پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی ہے۔ وزیراعلیٰ نے لائیو سٹاک کے شعبے کی 114 اسکیمات جن کی مالیت 7.1 بلین روپے ہے پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کی منظوری بھی دی ہے جس میں حکومت کے مختلف بریڈنگ فارمز اور ڈیری فارمز کو جدید خطوط پر استوار کرنا بھی شامل ہے۔ اسی طرح وزیراعلیٰ نے 5 اضلاع میں کم لاگت ہاؤسنگ سکیم کی تعمیر اور اس بقیہ نمبر 1 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیراعظم عمران خان وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی نظر انداز نہیں کی جاسکتی، شاہ محمود قریشی

ایک واحد ریاست ہندوستان، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جائے تو اس کے دور رس عزائم بھی ہیں اور نتائج بھی ہوسکتے ہیں

برطانیہ انسانی حقوق اور خواتین کے حقوق کا تقاضہ کرتا ہے اور کرنا بھی چاہیے، افغانستان پر بھی وہ کہتے ہیں کہ انسانی حقوق کا احترام کرنا چاہیے لیکن اس کا نفاذ خاص ہونا چاہیے

برطانوی پارلیمنٹ میں مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے حوالے سے بحث کا انعقاد خوش آئند ہے، انسانی حقوق کی پاسداری، امتیازی نہیں ہونی چاہیے، شاہ محمود قریشی کی میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی نظر انداز نہیں کی جاسکتی، برطانوی پارلیمنٹ میں مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے حوالے سے بحث کا انعقاد خوش آئند ہے، انسانی حقوق کی پاسداری، امتیازی نہیں ہونی چاہیے۔ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے شاہ محمود قریشی نے برطانوی وزیر خارجہ الزبیتھ ٹراس سے ہونے والی ملاقات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ کشمیر پر ایک کل جماعتی پارلیمانی گروپ ہے جس میں تمام جماعتوں کے اراکین شامل ہیں اور وہ گاہے بگاہے برطانوی حکومت کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہاں انسانی حقوق کی پامالی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے مناسب سمجھا کہ اس مذاکرے کے حوالے کو سامنے رکھتے ہوئے اور 12 بقیہ نمبر 2 صفحہ 3 پر

جام کمال اور ناراض ارکان کے درمیان تحفظات کا معاملہ فیصلہ کن مرحلے میں داخل

دونوں جانب سے ارکان متحرک ہوگئے مذاکراتی عمل کو میز کا شکل دینے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال اور ناراض ارکان کے درمیان تحفظات کا معاملہ فیصلہ کن راؤنڈ میں داخل ہوگیا دونوں جانب سے ارکان متحرک ہوگئے مذاکراتی عمل کو میز کا شکل دینے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی بقیہ نمبر 3 صفحہ 3 پر

پاکستان کا بیرونی قرضہ 122 ارب ڈالر سے زائد ہونے کا انکشاف

2 ارب 97 کروڑ ڈالر سے زائد قرض اور 81 کروڑ 40 لاکھ ڈالر شرح سود ہے، قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اقتصادی امور کے اجلاس میں پاکستان کا بیرونی قرضہ 122 ارب ڈالر سے زائد ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق میر خان محمد جمالی کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اقتصادی امور کا بقیہ نمبر 10 صفحہ 3 پر

برطانوی عدالت کا حکم نامہ شہباز شریف سے متعلق نہیں، شہزاد اکبر

برطانوی عدالت سے جاری حکم نامے میں کہیں شہباز شریف کا نام موجود نہیں، کسی چیز سے بری کیا گیا ہے، معاون خصوصی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے احتساب شہزاد اکبر نے کہا ہے کہ برطانوی عدالت سے جاری حکم نامے میں کہیں شہباز شریف کا نام موجود نہیں، انہیں کسی چیز سے بری کیا گیا ہے نہ ہی ان کے خلاف لندن میں منی لانڈرنگ پر کوئی مقدمہ بقیہ نمبر 11 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر اطلاعات چوہدری فواد حسین تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعظم عمران خان مضبوط لوکل گورنمنٹ کی موجودگی پر یقین رکھتے ہیں، فواد چوہدری

18 ویں ترمیم کے تحت صوبوں کو اختیارات دیے گئے، آرٹیکل 148 کا نفاذ نہ ہونا سب سے بڑا مسئلہ ہے، وزیر اطلاعات

تمام حکومتوں کو سب سے بڑی مخالفت چیف منسٹرز کی جانب سے آتی ہے، اسلام آباد میں بیٹھ کر کراچی کے مسائل کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟ خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات چوہدری فواد حسین نے کہا ہے کہ وزیراعظم عمران خان مضبوط لوکل گورنمنٹ کی موجودگی پر یقین رکھتے ہیں۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم عمران خان مضبوط لوکل گورنمنٹ کی موجودگی پر یقین رکھتے ہیں، مطلق العنان بادشاہت سے جمہوریت کی جانب سفر درجہ بدرجہ طے پایا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے تحت صوبوں کو اختیارات دیے گئے، آرٹیکل 148 کا نفاذ نہ ہونا سب بقیہ نمبر 12 صفحہ 3 پر

بلوچستان بھر سے اہم خبریں

کوئٹہ میں ٹریفک حادثہ دو بچے جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ٹریفک حادثہ دو بچے جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق منگل کو کوئٹہ کے بقیہ نمبر 28 صفحہ 3 پر

کسٹمز حکام نے مختلف کارروائیوں میں 5 کروڑ روپے مالیت کا غیر ملکی سامان برآمد کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) کسٹمز حکام کی مختلف کارروائیوں میں 5 کروڑ روپے مالیت کا غیر ملکی سامان بر بقیہ نمبر 29 صفحہ 3 پر

دالبندین پولیس نے بھاری مقدار میں کروڑوں روپے کی منشیات کو جوڈیشل مجسٹریٹ کی نگرانی میں تلف کر دیا

دالبندین (این این آئی) دالبندین پولیس نے بھاری مقدار میں کروڑوں روپے کی منشیات کو جوڈیشل بقیہ نمبر 30 صفحہ 3 پر

پشین لیویز نے منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے چار خواتین سمیت پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا

پشین (این این آئی) پشین لیویز نے منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے چار خواتین بقیہ نمبر 31 صفحہ 3 پر

ملک بھر سے اہم خبریں

فیصل آباد سے سیالکوٹ جانیوالی مسافر بس مریدکے کے قریب الٹنے کے نتیجے میں 3 مسافر جاں بحق، 40 زخمی

مریدکے (این این آئی) فیصل آباد سے سیالکوٹ جانے والی مسافر بس مریدکے کے قریب الٹنے کے نتیجے بقیہ نمبر 32 صفحہ 3 پر

رواں سال صوبے میں ڈنگی کے اب تک 1822 کیس رپورٹ ہوچکے ہیں، 5 افراد جاں بحق ہوگئے، محکمہ صحت

کراچی (این این آئی) سندھ بھر میں مون سون بارشوں کے بعد مچھروں کی بہتات کے باعث ڈنگی کے بقیہ نمبر 33 صفحہ 3 پر

آئین پاکستان کے آرٹیکل 19 میں شہریوں کو معلومات تک رسائی کا حق ہے، شیری رحمان

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ آئین پاکستان کے بقیہ نمبر 34 صفحہ 3 پر

طالبان سے سی پیک پروجیکٹ میں شامل ہونے کی بات کی، سفیر پاکستان

کابل (این این آئی) پاکستان کے سفیر منصور احمد خان نے کہا ہے کہ طالبان سے سی پیک پروجیکٹ میں بقیہ نمبر 35 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر حماد اظہر سے ایشیا پیسیفک، جنوبی ایشیا کیلئے برطانوی ریجنل سفیر موسمیاتی تبدیلی کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر توانائی حماد اظہر سے ایشیا، پیسفک، جنوبی ایشیا کیلئے برطانوی ریجنل سفیر موسمیاتی تبدیلی نے ملاقات کی جس میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حماد اظہر نے کہا کہ پاکستان نے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مثالی اقدامات کئے، پاکستان نے بلین ٹری کی کامیاب مہم شروع کی بقیہ نمبر 14 صفحہ 3 پر

ڈیرہ اسماعیل خان: قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن جمعیت کے ممتاز رہنما خواجہ تاج محمد کاکڑ بلوچستان کے ہمراہ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم عمران خان آج ضلع آواران کے علاقے جھل جاؤ-بیلہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم عمران خان آج ضلع آواران کے علاقے جھل جاؤ-بیلہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھیں گے، تفصیلات کے مطابق وزیراعظم عمران خان آج ایک تقریب میں جھل جاؤ-بیلہ روڈ کا سنگ بنیاد رکھیں گے، وزیراعلیٰ جام کمال خان نے اس حوالے سے اپنے ایک ٹوئٹ میں کہا کہ حکومت بلوچستان کے دور بقیہ نمبر 13 صفحہ 3 پر

صنعتی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعظم

صنعتی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے چھوٹے اور درمیانے پیمانے کی صنعت کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے

حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے چھوٹے اور درمیانے پیمانے کی صنعت کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے، وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان نے کہا ہے کہ حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے چھوٹے اور درمیانے پیمانے کی صنعت کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے۔ منگل کو وزیراعظم عمران خان سے وفاقی وزیر صنعت و پیداوار مخدوم خسرو بختیار نے ملاقات کی جس میں ملکی صنعتی ترقی کیلئے حکومت کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اس کے علاوہ کراچی میں 1500 ایکڑ پر محیط صنعتی زون کی تعمیر پر پیش رفت اور ایس ایم ای (SME) پالیسی کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ صنعتی ترقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، حکومت روزگار کی فراہمی کیلئے چھوٹے اور درمیانے بقیہ نمبر 4 صفحہ 3 پر

شہباز اور نواز شریف میں بیانیے کی جنگ واضح ہے، شہباز گل

شہباز شریف پر کوئی مقدمہ نہیں تھا اور نہ ان کے حوالے سے تحقیقات ہوئیں، معاون خصوصی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم عمران خان کے معاون خصوصی شہباز گل نے کہا ہے کہ شہباز شریف اور نواز شریف میں بیانیے کی جنگ واضح ہے۔ وزیراعظم عمران خان کے معاون خصوصی شہباز گل نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کرائم کنٹرول کی مشکوک کیوں بقیہ نمبر 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں گیس پائپ بچھانے کے کام کی رفتار تیز کی جائے، گورنر بلوچستان

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس کے صارفین کی لو اور بلنگ اور پریشر کی کمی کے حوالے سے تمام شکایات کا جلد از جلد ازالہ کرنے کی ہدایت کی

سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر خصوصی افراد کی فلاح و بہبود کیلئے اٹھایا جانے والا ہر اقدام لائق تحسین ہے، سید ظہور احمد آغا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نے بلوچستان بالخصوص صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس کے صارفین کی لو اور بلنگ اور پریشر کی کمی کے حوالے سے تمام شکایات کا جلد از جلد ازالہ کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ گیس کے گھریلو صارفین کو قلت ریٹ پر گیس فراہم کرنے سے بہت ساری آسانیاں پیدا ہوسکتی ہیں لہذا ضروری ہے کہ اس حوالے سے ایک جامع حکمت عملی وضع کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منتخب بلوچستان نذر بلوچ کی قیادت میں وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی مدنی صدیقی اور وفاقی محتسب کے ایڈوائزر سرور براہوی سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندے بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان کی موجودگی میں نمائندہ افراد نے اپنی شکایات درج کروائیں اور اپنے مطالبے بھی پیش کیے۔ اس کے بعد جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کمپنی مدنی صدیقی نے تفصیل سے جوابات دیئے اور گورنر بقیہ نمبر 6 صفحہ 3 پر

12 سال اور اس سے زائد عمر کے بچوں کی ویکسینیشن کا فیصلہ

بچوں کو ویکسین لگوانے میں آسانی کے لیے اسکولوں میں ویکسی نیشن کی خصوصی مہم چلائی جائے گی، اسد عمر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی اسد عمر نے کہا ہے کہ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کے اجلاس کے میں 12 سال اور زائد عمر کے بچوں کی ویکسینیشن کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اپنے ٹوئٹ میں انہوں نے کہا کہ بچوں کو ویکسین لگوانے میں آسانی کے لیے اسکولوں میں ویکسینیشن کی خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ این سی او سی کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں 27 ستمبر کو کووڈ 19 کی 9 لاکھ 61 ہزار 340 ویکسین لگائی گئیں، اب تک پاکستان نے 7 کروڑ 95 لاکھ 31 ہزار 641 خوراکیں دی ہیں۔ این سی او سی نے عوام کو فوری طور پر ویکسین لگوانے پر زور دیتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ کم بقیہ نمبر 16 صفحہ 3 پر

میرٹ پر کیس چلا تو شہباز شریف 25 سال کیلئے جیل جا سکتے ہیں، فواد چوہدری

انتخابی اصلاحات پر پارلیمان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان گفتگو خوش آئند ہے، اس کو آگے بڑھنا چاہیے، سمندر پار پاکستانیوں کو سیاسی نظام سے نکالنا بڑی زیادتی ہوگی

الیکٹرانک ووٹنگ مشین بھی اہم ہے، ہم پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس طلب کریں گے، جوائنٹ سیشن میں اپنا ایجنڈا لے جانے کیلئے پوری طرح تیار ہیں وزیر اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات فواد چوہدری نے کہا ہے کہ اگر میرٹ کی بنیاد پر روزانہ کیس چلا تو مسلم لیگ (ن) کے رہنما شہباز شریف اگلے 6 ماہ میں کم از کم 25 سال کیلئے جیل جا سکتے ہیں، انتخابی اصلاحات پر پارلیمان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان گفتگو خوش آئند ہے، اس کو آگے بڑھنا چاہیے، سمندر پار پاکستانیوں کو سیاسی نظام سے نکالنا بڑی زیادتی ہوگی، الیکٹرانک ووٹنگ مشین بھی اہم ہے، ہم پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس طلب کریں گے، جوائنٹ سیشن میں اپنا ایجنڈا لے جانے کیلئے پوری طرح تیار ہیں، اپوزیشن سے مذاکرات کے لیے بھی تیار ہیں۔ منگل کو کابینہ اجلاس کے بعد بریفنگ دیتے ہوئے فواد چوہدری نے کہا کہ پاکستان میں آج تک کسی بھی حکومت نے انتخابی اصلاحات پر زور نہیں دیا، یہ صرف عمران خان اور تحریک انصاف کی حکومت ہے جو اس معاملے کو آگے لے کر چلنا چاہتی ہے اور ہم نے اس حوالے سے مہم بھی چلائی بقیہ نمبر 5 صفحہ 3 پر

چیئرمین نیب کی مدت ملازمت میں توسیع کا کوئی قانون موجود نہیں، شاہد خاقان عباسی

حکومت ایک شخص کے لیے قانون میں تبدیلی کر رہی ہے، حکومتی پالیسیوں کے باعث ملک کو اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے

حکومتی وزراء تسلیم کر چکے کہ نیب کون چلا رہا ہے، چار ڈالرز والی ایل این جی چودہ ڈالرز میں خریدی جاری ہے، سابق وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ چیئرمین نیب کی مدت ملازمت میں توسیع کا کوئی قانون موجود نہیں، حکومت ایک شخص کے لیے قانون میں تبدیلی کر رہی ہے، حکومتی پالیسیوں کے باعث ملک کو اربوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، چار ڈالرز والی ایل این جی چودہ ڈالرز میں خریدی جاری ہے۔ احتساب عدالت اسلام آباد میں ایل این جی ریفرنس پر سماعت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

ڈپٹی کمشنر لورالائی نے محکمہ تعلیم کے 71 اساتذہ کو غیر حاضری پر ملازمت سے فارغ کر دیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر لورالائی نے محکمہ تعلیم کے 71 اساتذہ کو غیر حاضری پر ملازمت سے فارغ کر دیا ہے۔ گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر آف لورالائی کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈپٹی کمشنر لورالائی نے ایجوکیشن فیلڈ آفیسر اور آر ٹی ایس ایم کو ارد مانیٹر کی جانب سے مختلف رپورٹس کی روشنی میں محکمہ ایجوکیشن کے بقیہ نمبر 19 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: مسلم لیگ (ن) کے مرکزی قائدین راولپنڈی ڈویژن کے اجلاس کی میں شریک ہیں

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی پھرتی پورا دن گزرنے کے بعد موبائل سروس بند کرنا یاد آگیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کی پھرتی پورا دن گزرنے کے بعد موبائل سروس بند کرنا یاد آگیا۔ واضح رہے کہ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے شہدائے کربلا کی چہلم کی مناسبت سے صبح نو بجے سے رات آٹھ بجے تک موبائل فون سروس بند کرنے کی درخواست کی گئی تھی تاہم کوئٹہ بقیہ نمبر 18 صفحہ 3 پر

پاکستان کے لوگ چین اور چینی عوام کیلئے بہت زیادہ محبت اور عقیدت رکھتے ہیں، پیر نور الحق قادری

چین کے علاقے سنکیانگ کی اقتصادی اور سماجی ترقی نے یہاں کے باشندوں کا معیار زندگی بہتر کیا ہے، وفاقی وزیر مذہبی امور

سنکیانگ ایک خوبصورت اور بے نظیر علاقہ کے عنوان سے چینی سفیر کی میزبانی میں ویبنار کا انعقاد

اسلام آباد (این این آئی) چین کے علاقے سنکیانگ کی اقتصادی اور سماجی ترقی نے یہاں کے باشندوں کا معیار زندگی بہتر کیا ہے۔ یہ بات وفاقی وزیر مذہبی امور پیر نور الحق قادری نے سنکیانگ ایک خوبصورت اور بے نظیر علاقہ کے عنوان سے چینی سفیر کی میزبانی میں ایک ویبنار سے خطاب کے دوران کہی۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد میں منعقدہ اس ویبنار میں چینی سفیر، چینی علاقہ سنکیانگ کے اعلیٰ حکام نے ویب لنک کے ذریعے شرکت کی۔ چینی سفیر نے تعارفی بقیہ نمبر 17 صفحہ 3 پر

افغان شہریوں کی انسانی بنیادوں پر امداد ضروری ہے، شیخ رشید

افغان شہریوں کی انسانی بنیادوں پر امداد ضروری ہے۔ غذائی قلت پیدا ہونے کے عوامل کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، ملاقات میں اتفاق

پاکستان افغانستان میں امن اور سیاسی استحکام کے لئے اپنا کردار کرتا رہے گا، افغانستان ایک خود مختار ملک ہے: اپنے فیصلے خود لینے کے لئے بااختیار ہے، وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ شیخ رشید احمد سے کینیڈا کی ہائی کمشنر برائے پاکستان وینڈی گلمور نے ملاقات کی جس میں پاک کینیڈا دوطرفہ تعلقات سمیت افغانستان اور خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے کہا کہ افغانستان میں پائیدار امن خطے کی ترقی اور افغان شہریوں کی خوشحالی کے لئے ناگزیر ہے، افغان شہریوں کی انسانی بنیادوں پر امداد ضروری ہے۔ غذائی قلت پیدا ہونے کے عوامل کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان تعلقات انتہائی دیرینہ ہیں۔ مزید فعال بنانے کی ضرورت ہے۔ شیخ رشید احمد نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں امن اور سیاسی استحکام کے لئے اپنا کردار کرتا رہے گا، افغانستان ایک خود مختار ملک ہے: اپنے فیصلے خود لینے کے لئے بقیہ نمبر 8 صفحہ 3 پر

آئی ٹی ایکسپورٹ میں گزشتہ سال کی نسبت فیصد اضافہ ہوا ہے، سید امین الحق

بلاک چین اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی وجہ سے دنیا بھر میں ترقی کے نئے دروازے کھلے ہیں، وفاقی وزیر آئی ٹی کا تقریب سے خطاب

کراچی (این این آئی) نیشنل آئیڈیا بینک گرانڈ مقابلے کی آن لائن افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مواصلات سید امین الحق نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی نے دنیا میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ بلاک چین اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی وجہ سے دنیا بھر میں ترقی کے نئے دروازے کھلے ہیں۔ آئی ٹی ایکسپورٹ میں گزشتہ سال کی نسبت فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ہم قومی مارکیٹ میں اعلیٰ معیار کی مصنوعات فراہم کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر بقیہ نمبر 21 صفحہ 3 پر

پارٹی میں جہاں اختلاف ہوں گے دشمن کا وار کامیاب ہوگا، مریم نواز

پارٹی میں جہاں جہاں اختلاف ہوں گے دشمن کا وار کامیاب ہوگا، اختلافات بھلا کر الیکشن لڑا تو ہمیں فتح ملے گی، پارٹی اجلاس سے خطاب

عورتوں کو زیادہ سے زیادہ پارٹی میں شامل کیا جائے کیونکہ عورتیں ہمیشہ مسلم لیگ (ن) کو ووٹ ڈالتی ہیں، سیکرٹری جنرل احسن اقبال

لاہور (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) راولپنڈی ڈویژن کا تنظیمی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر نائب صدر شاہد خاقان عباسی، پنجاب کے صدر رانا ثنا اللہ، نائب صدر مریم نواز، شاہد خاقان عباسی، سیکرٹری جنرل احسن اقبال، سیکرٹری اطلاعات مریم اورنگزیب، راجہ فاروق حیدر، جمال کاکڑ، اویس لغاری، حنیف عباسی، مشتاق منہاس، عطا تارڑ، طاہرہ اورنگزیب، عظمیٰ بخاری، رانا ابرار، سلیمان رفیق، نزہت صادق سمیت اراکین اسمبلی اور پارٹی عہدیدار شریک ہوئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز نے کہا ہے کہ الحمدللہ ایک بار پھر نواز شریف اور میاں شہباز شریف سرخرو ہوئے ہیں، برطانیہ کی عدالت سے ایسا فیصلہ آیا کہ ان کی زبانیں بند ہوگئی ہیں۔ حکومت کو کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ اب بقیہ نمبر 7 صفحہ 3 پر

میاں نواز شریف بلوچستان کے عوام کے دلوں میں بستے ہیں، جمال شاہ کاکڑ

مسلم لیگ (ن) نے بلوچستان میں ترقی کی بنیاد ڈالی صوبے کی عوام آج بھی مسلم لیگ (ن) کے دور کو یاد کرتے ہیں، سابق سپیکر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی صدر و سابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے بلوچستان میں ترقی کی بنیاد ڈالی صوبے کی عوام آج بھی مسلم لیگ (ن) کے دور کو یاد کرتے ہیں ژوب ڈی آئی خان موٹروے سے صوبے کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا میاں نواز شریف کے جانے کے بعد بلوچستان کی ترقی منجمد ہوگئی ہے آنے والے دور میں مسلم لیگ (ن) ایک بار پھر صوبے کی ترقی کو شروع کریگی۔ یہ بات انہوں نے لاہور مسلم بقیہ نمبر 26 صفحہ 3 پر

کوہستان کالونی مانسہرہ میں کنویں میں گر کر ایک سات سالہ بچی سمیت 3 افراد جاں بحق

شنکیاری (این این آئی) کوہستان کالونی مانسہرہ میں کنویں میں گر کر ایک سات سالہ بچی سمیت 3 افراد جاں بحق۔ امدادی کارکنوں نے تینوں نعشیں کنویں سے نکال کر ہسپتال منتقل کردیں۔ تفصیلات کے مطابق منگل کے روز عالیہ نامی سات سالہ بچی اچانک کنویں میں گرگئی بقیہ نمبر 25 صفحہ 3 پر

تمام افراد کو ویکسینیشن کرنے کے لیے سخت اقدامات کئے جائیں گے، کمشنر کوئٹہ

این سی او سی کے مطابق 30 اکتوبر تک ویکسینیشن لگوانے کا عمل مکمل کرلیا جائے، سہیل الرحمن بلوچ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں کرونا ٹیسٹنگ اور ویکسین کے عمل میں تیزی اور تمام افراد کو ویکسینیشن کرنے کے لیے سخت اقدامات کئے جائیں گے این سی او سی کے مطابق 30 اکتوبر تک ویکسینیشن لگوانے کا عمل مکمل کرلیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ڈویژن میں کرونا ٹیسٹنگ اور ویکسینیشن کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں انچارج ڈویژنل ٹاسک فورس ڈاکٹر نجیب اللہ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل بقیہ نمبر 24 صفحہ 3 پر

طالبان نے کابل یونیورسٹی میں طالبات کے داخلے پر پابندی سے متعلق خبروں کی تردید کردی

کابل (این این آئی) طالبان حکومت نے کابل یونیورسٹی میں طالبات کے داخلے پر پابندی سے متعلق خبروں کی تردید کردی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق افغان وزارت تشریات کے حکام اور کابل یونیورسٹی انتظامیہ نے یونیورسٹی میں طالبات کے داخلے پر پابندی سے بقیہ نمبر 23 صفحہ 3 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال اور ناراض ارکان کے درمیان تحفظات کا معاملہ فیصلہ کن راؤنڈ میں داخل ہوگیا

حامیوں و اتحادیوں کی جانب سے مذاکراتی عمل مزید تیز کردیا گیا ہے بلکہ مذاکراتی عمل کو میز کا شکل دینے کا بھی فیصلہ کرلیا گیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال اور ناراض ارکان کے درمیان تحفظات کا معاملہ فیصلہ کن راؤنڈ میں داخل ہوگیا دونوں جانب سے ارکان متحرک ہوگئے مذاکراتی عمل کو میز کا شکل دینے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر و وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان اور بی اے پی کے ناراض ارکان کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات اور تحفظات کا معاملہ فیصلہ کن راؤنڈ میں داخل ہوگیا ہے اس سلسلے میں بی اے پی کے ناراض بقیہ نمبر 22 صفحہ 3 پر

کراچی: لیجنڈ فنکار عمر شریف کو علاج کے لئے ایئر ایمبولینس کے ذریعے امریکہ روانہ کیا جا رہا ہے

ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، نور محمد دمڑ

سنجاوی سمیت حلقہ انتخاب میں 3 سال میں جتنے ترقیاتی کام ہوئے ان کی مثال 70 سالوں میں بھی نہیں ملتی

پی سی ون کے مطابق مقررہ وقت پر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے، صوبائی وزیر

سنجاوی (این این آئی) بی اے پی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر پی ایچ ای/ واسا حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ سنجاوی سمیت حلقہ انتخاب میں 3 سال میں جتنے ترقیاتی کام ہوئے ان کی مثال 70 سالوں میں بھی نہیں ملتی حلقے میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے جنکے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ سنجاوی کے دوران زیر تعمیر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کی نیو بلڈنگ کی تعمیراتی کام کا معائنہ کرنے کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مختلف محکموں کے آفیسران، انجینئرز، قبائلی معتبرین، پارٹی عہدیدار اور کارکن بھی انکے ہمراہ تھے بقیہ نمبر 9 صفحہ 3 پر

پاکستان اسٹاک ایکس چینج پر چھائے مندی کے بادل چھٹ گئے، سرمائے کا مجموعی حجم 78 کھرب روپے سے تجاوز کر گیا

کراچی (این این آئی) حکومتی مالیاتی اداروں کی نئی سرمایہ کاری کی بدولت پاکستان اسٹاک مارکیٹ پر چھائے مندی کے بادل چھٹ گئے اور منگل کو تیزی کا رجحان غالب آگیا جس کے باعث کے ایس ای 100 انڈیکس میں 400 پوائنٹس کے اضافے سے 45 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی حد بحال ہوگیا جبکہ مارکیٹ بقیہ نمبر 27 صفحہ 3 پر

ڈیرہ اسماعیل خان: وفاقی وزیر علی امین گنڈاپور رانڈ میں ہسپتال کے افتتاح موقع پر دعا کر رہے ہیں

www.dailyshal.com
روزنامہ
Daily SHAL
شال
کوئٹہ

اداریہ
EDITORIAL

لکھنے کے خواہش مند حضرات اپنے کالم اور مضامین مندرجہ ذیل پتے پر بھیج دیں۔
پتہ: شال گروپ آف پبلی کیشنز 1 مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ۔
ای میل ایڈریس برائے اشتہارات۔ addshalquetta@gmail.com
ای میل ایڈریس برائے مضامین و خبریں۔ shalquetta@gmail.com

اس اخبار میں شائع ہونے والے تمام مضامین قلم کاروں کی اپنی نکتہ نظر یہ ہیں۔ ادارے کا اس سے متفق ہونا لازمی نہیں۔ (ادارہ)

پبلشر ڈاکٹر سلیم صادق نے شال پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مریم ٹاؤن سبزل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: محمد طاہر جمالدینی، سب ایڈیٹر انجم بلوچ، فون نمبر 081-2470990 فیکس 081-2470991 بیورو چیف گوادر: عبدالغفور بلوچ، پتہ: ملت نیوز ایجنسی گوادر۔ موبائل نمبر: 0332-2364234۔ میاں جزاک اللہ ریذیڈنٹ ایڈیٹر اسلام آباد۔ آفس نمبر 5 فرسٹ فلور علی پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد۔ موبائل 0300-9847010۔ فون نمبر 051-8311430 فیکس نمبر 051-8311450۔ ای میل isb33@yahoo.com

29 ستمبر 2021ء

انسانی حقوق کی پاسداری، امتیازی نہیں ہونی چاہیے

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی نظر انداز نہیں کی جا سکتی، برطانوی پارلیمنٹ میں مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے حوالے سے بحث کا انعقاد خوش آئند ہے، انسانی حقوق کی پاسداری، امتیازی نہیں ہونی چاہیے۔ کشمیر پر ایک کل جماعتی پارلیمانی گروپ ہے جس میں تمام جماعتوں کے اراکین شامل ہیں اور وہ گاہے بگاہے برطانوی حکومت کو توجہ دلاتے ہیں کہ وہاں انسانی حقوق کی پامالی ہو رہی ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ اس مذاکرے کے حوالے کو سامنے رکھتے ہوئے اور 12 ستمبر کو پاکستان نے ایک تحقیق پر مبنی مقبوضہ جموں و کشمیر پر ایک ڈوزیئر مرتب کیا تھا، اس پر بھی میں آگاہ کروں تو پھر میں نے اس کی کاپی برطانوی وزیر خارجہ کو دی اور کہا کہ آپ خود اس کا جائزہ لیں، اس میں ہمارے پاس 3 ہزار ایسے کیسز ہیں جو رپورٹ ہوئے ہیں اور ہماری نظر میں یہ کیسز جنگی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ ایک واحد ریاست ہندوستان، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جائے تو اس کے دور رس عزائم بھی ہیں اور نتائج بھی ہو سکتے ہیں۔ برطانیہ انسانی حقوق اور خواتین کے حقوق کا تقاضہ کرتا ہے اور کرنا بھی چاہیے، افغانستان پر بھی وہ کہتے ہیں کہ انسانی حقوق کا احترام کرنا چاہیے لیکن اس کا نفاذ خاص ہونا چاہیے۔ اگر دنیا کے کسی ایک حصے میں انسانی حقوق کا احترام کیا جا رہا ہے تو دنیا کے دوسرے حصے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے، مقبوضہ جموں و کشمیر ان میں سے ایک ایسا علاقہ جہاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے اور اس کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔

ٹیکس گوشوارے اور ایف بی آر کی سختیاں

نسیم شاہد

ایک دوست پروفیسر صاحب کا فون آیا۔ کہنے لگے ارے بھائی یہ تمہاری پسندیدہ حکومت کے پاس عوام کے لئے کوئی خیر کی خبر بھی ہے۔ یا اس کا کام عوام کو ڈرانا دھمکانا ہی رہ گیا ہے۔ میں نے کہا حضرت بتائیے تو سہی ایسا کیا نیا ہوا ہے۔ کہنے لگے یہ ایف بی آر کیوں جلاد بن گیا ہے، ہر روز ایک ڈرانے اور خوفزدہ کرنے والا میسج بھیج دیتا ہے۔ 30 ستمبر تک گوشوارے جمع نہ کرائے تو ایسا جرمانہ لگے گا کہ تمہاری نسلیں یاد کریں گی۔ میں نے کہا تو گوشوارہ بھر دیجئے۔ فرمانے لگے بھائی کوئی آسان کام ہو تو بندہ کر بھی لے اس میں اتنے زیادہ الجھاوے ہیں کہ میرا جیسا پڑھا لکھا پروفیسر بھی یہ گوشوارہ نہیں بھر سکتا، اس لئے کسی انکم ٹیکس وکیل کی خدمات لینا ضروری ہیں اور میں ہوں شوگر کا مریض، گاڑی چلا نہیں سکتا کوئی لے جانے والا بھی نہیں۔

ایک وکیل سے بات کی ہے وہ دن کا وقت دیا ہے گویا اب ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ انکم ٹیکس کے وکیلوں سے بھی وقت لینا پڑے گا۔ کیا یہ گوشوارہ اتنا سادہ نہیں ہو سکتا تھا کہ عام آدمی بھی اسے بھر سکے۔ بھئی یہی تو بتانا ہے کتنا کمایا، کتنا خرچ کیا، کتنا ٹیکس دیا، اب یہ کرپشن تو ایف بی آر والے خود چاہتے ہیں، ایک بندہ ٹیکس دے اور دوسرا وکیل کو فیس دے کر گوشوارہ بھرے میں نے پروفیسر صاحب کی باتوں پر غور کیا تو مجھے واقعی لگا اس بار ایف بی آر والے ہاتھ دھو کے ٹیکس گزاروں کے پیچھے پڑ گئے ہیں، جی ہاں ٹیکس گزاروں کے پیچھے، ان کے پیچھے نہیں جو ٹیکس دیتے ہی نہیں اور نان فائلر کہلاتے ہیں۔ ٹیکس گوشوارے ہر سال بھرے جاتے ہیں اور اس سال بھی بھرے جائیں گے۔ لیکن ایف بی آر والوں نے لٹھ کیوں اٹھا لی ہے۔ باقاعدہ 2021ء کا ایک آرڈیننس جاری کرا کے خوفناک جرمانوں کی خبریں کیوں سنائی جا رہی ہیں، لوگوں کو ٹیکس نظام سے کیوں بدظن کیا جا رہا ہے؟ کیوں ان افراد کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے جو ٹیکس نظام میں نہیں آنا چاہتے اور اس بات پر یہ ساری سختی دیکھ کر شکر کر رہے ہیں وہ فائلر نہیں ہیں۔

پاکستان کا ٹیکس نظام بھی دنیا بھر سے انوکھا ہے، جو لوگ یہ کہتے ہیں پاکستان میں چند لاکھ لوگ ٹیکس ادا کرتے ہیں وہ جھوٹ کہتے ہیں یہاں تو پیدا ہونے والا بچہ بھی ٹیکس ادا کرتا ہے، جب وہ دودھ پیتا ہے، اس کے لئے فیڈر خریدا جاتا ہے۔ پاکستان میں ہر پاکستانی ہر چیز پر ٹیکس ادا کرتا ہے بجلی اور گیس کے بل، موبائل اور لینڈ لائن فون پر گھر کے لئے اشیاء کی خریداری پر، کھانے پینے کے سامان، ادویات، کپڑے، جوتے، غرض کوئی ایسی چیز نہیں جس پر پاکستانی ٹیکس ادا نہ کرتے ہوں، حتیٰ کہ پٹرول پر اس کی قیمت کے علاوہ ایک بڑا ٹیکس بھی عوام ادا کرتے ہیں، اصولاً تو کوئی ایسا نظام ہونا چاہئے جو ہر شخص سے وصول کئے گئے ان ٹیکسوں کو اس کے ٹیکس کھاتے میں درج کرے اور ٹیکس گوشوارہ بھرتے ہوئے ان ٹیکسوں کو اس کی آمدنی پر ٹیکس سے منہا کرے، مگر ایسا کوئی نظام نہیں۔ کسی کو کچھ پتہ نہیں وہ جو اشیاء اور خدمات پر ٹیکس ادا کر رہا ہے وہ کس کھاتے میں درج ہو رہا ہے، درج بھی ہو رہا ہے یا نہیں۔

کسی نے کیا خوبصورت نکتہ اٹھایا ہے۔ سال بھر میں جمع کروائے گئے ٹیکسوں کی رسید کو ٹیکس ریٹرن کہتے ہیں جو ایف بی آر نے صارف کو فراہم کرنی ہوتی ہے، مگر وہ الٹا شہریوں سے ٹیکس ریٹرن مانگتا ہے۔ یہ الٹی گنگا برسہا برس سے بہائی جا رہی ہے، کوئی اسے روکنے ٹوکنے والا نہیں۔ لوگ تو اب یہ بھی کہتے ہیں ایف بی آر کو تھانیدار بنانے کی بجائے عوام کا خادم بنایا جائے۔ جو ایک بار ایف بی آر کے شکنجے میں آ جائے اسی پر سارا زور لگانے کی بجائے حکومت کو ٹیکس نیٹ میں ان افراد کو بھی لانا چاہئے جو ارب پتی ہیں، پوش کالونیوں میں رہتے ہیں۔ کروڑوں روپے کا روزانہ کاروبار کرتے ہیں مگر سیلز ٹیکس کے سوا کوئی ٹیکس نہیں دیتے کیونکہ وہ ان کی نہیں عوام کی جیبوں سے نکالا جاتا ہے۔ ایک عرصے سے یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے یہ این ٹی این نمبر کی بیخ اب ختم کی جائے اور شناختی کارڈ نمبر ہی کو ہر شخص کا ٹیکس نمبر شمار کیا جائے تاکہ یہ تفریق ختم ہو سکے کون فائلر ہے اور کون نان فائلر جب سے ایف بی آر نے خوف و ہراس کی فضا پھیلائی ہے، انکم ٹیکس کے وکیلوں نے اپنے ریٹ بڑھا دیئے ہیں سب سے زیادہ متاثر تنخواہ دار طبقہ ہو رہا ہے۔ جس کی تنخواہوں سے باقاعدگی کے ساتھ ٹیکس بھی کاٹ لیا جاتا ہے اور اسے یہ بھی کہا جاتا ہے وہ ٹیکس گوشوارہ بھی بھرے، حالانکہ سارا ٹیکس ریکارڈ ایف بی آر کے پاس موجود ہوتا ہے۔

کتنی بڑی زیادتی ہے کہ جو لوگ باقاعدہ ٹیکس گزار ہیں اور اپنی آمدنی میں سے ٹیکس بھی دیتے ہیں، ان سے بھی بجلی، گیس، پٹرول، اشیائے خورد و نوش پر جنرل سیلز ٹیکس لیا جاتا ہے اور وہ لوگ بھی اسی شرح سے جی ایس ٹی دیتے ہیں جو براہ راست ٹیکس نہیں دیتے۔ یعنی جو گوشوارے بھرے وہ دوہرے ٹیکس کا شکار ہوتا ہے وہ سنگل ٹیکس دے کر جان چھڑا لیتا ہے۔ ایسے افراد سے احترام اور محبت سے پیش آنے کی بجائے ایف بی آر نے اس بار دھمکیوں بھرے پیغامات کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ جرمانے اور سمیں بلاک کرنے بجلی کے میٹر منقطع کرنے جیسے میسجز آ رہے ہیں آخر اس بار کون سی آفت آ گئی ہے کہ 30 ستمبر کے بعد گوشوارے نہ بھرنے والے قابل گردن زنی قرار پا رہے ہیں جس نے بھی یہ مشورہ دیا ہے وہ اس کے منفی اثرات سے آگاہ نہیں، بھاری جرمانے ہوں گے تو لوگ عدالتوں میں جائیں گے دوسروں کو تلقین کریں گے وہ فائلر بننے کے عذاب سے بچیں۔

ٹیکس نیٹ بڑھانے کا وہ خواب جو اکثر وزیر اعظم عمران خان دیکھتے ہیں، شرمندہ تعبیر ہونے سے پہلے بکھر جائے گا۔ پاکستان میں جو ٹیکس نہیں دیتا وہ عیش کرتا ہے، جو دیتا ہے، اس کے ساتھ چوروں جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ جو ٹیکس نیٹ میں آ چکے ہیں انہوں نے ہر صورت گوشوارہ بھرنا ہے۔ انہیں ڈنڈے کے زور پر ہانکنے کی ضرورت نہیں۔ کرنے کا اصل کام یہ ہے گوشوارے کو سہل بنایا جائے۔ وہ اتنا مشکل نہ ہو کہ اسے بھرنے کے لئے ٹیکس کنسلٹنٹ کی خدمات لینا پڑیں، جیسا کہ اب ہے۔ ملک کے طول و عرض میں کیا ایسے ماہرین بڑی تعداد میں موجود ہیں؟ میں نے اکثر لوگوں کو جن میں پڑھے لکھے افراد بھی شامل ہیں ٹیکس گوشوارہ بھرنے کے لئے پریشان دیکھا ہے۔ اب ایسے لوگوں کی نیندیں اگر جرمانوں اور سزاؤں کا ڈراوا دے کر اڑا دی جائیں گی تو وہ نفسیاتی مریض بن جائیں گے۔ ٹیکس گزاروں کو بھی چاہئے وہ آخری تاریخ کا انتظار کرنے کی بجائے بروقت گوشوارے جمع کرانے کی کوشش کیا کریں تاکہ ان کا حال ان پروفیسر صاحب جیسا نہ ہو، جن کا ذکر اس کالم کے آغاز میں ہوا ہے۔

نیشنل T ٹوئنٹی کپ عالمی کپ کی تیاری کا بہترین موقع

شاہنواز رانا

نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم نے اچانک پاکستان کا دورہ ختم کر کے یہ سمجھا تھا کہ شاید پاکستان کے گراؤنڈز ویران ہو جائیں گے۔ کرکٹ کے اوپر دہشت گردی یقینی طور پر غیر متوقع تھی اور کسی کو بھی یہ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ سب کچھ کیا ہوا ہے نیوزی لینڈ کا واپس وطن لوٹ جانا ایک بھیانک خواب لگ رہا تھا۔ پھر اس کے بعد آفٹر شاکس آئے اور انگلینڈ نے بھی دو ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کھیلنے سے انکار کر دیا۔ گو کہ ابھی تک کرکٹ آسٹریلیا نے واضح طور پر آنے سے انکار نہیں کیا ہے اور گوں مگوں کی کیفیت یقیناً ہے بلکہ یوں سمجھئے کہ آسٹریلیا بھی پاکستان کا یہ دورہ نہیں کرے گا۔ ان دو ممالک کے پاکستان آنے سے قومی ٹیم کو عالمی کپ کی تیاریوں کے لئے ایک بہترین موقع ملنا تھا جو بھارت کے چیرہ دستیوں اور نیوزی لینڈ و انگلینڈ کی کم عقلی کی وجہ سے ضائع ہو گیا۔ لیکن زندگی ٹھہرنے کا نام نہیں ہے بلکہ رواں دواں رہنے کا نام ہے اس نازک موقع پر پاکستان کرکٹ بورڈ نے قومی ٹی ٹوئنٹی کپ کا اعلان کیا یہ مقابلے پنڈی میں ہو رہے ہیں اور بتایا گیا کچھ میچز لاہور میں کھیلے جائیں گے۔ اس ٹی ٹوئنٹی کپ میں پاکستان کے وہ تمام کھلاڑی جو قومی ٹیم کا حصہ ہیں اور بین الاقوامی مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہیں کھیل رہے ہیں اور یہ ایک اچھی علامت ہے کہ ہماری عالمی کپ کی تیاری ایک اچھے انداز میں ہو سکتی ہے۔

دوسری جانب ابھی تک اس نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ میں بہت سنسنی خیز مقابلے دیکھنے کو نہیں مل رہے ہیں جبکہ چند وہ کھلاڑی جو ٹی ٹوئنٹی میں قومی سکواڈ کا حصہ ہیں ان کی کارکردگی بھی ایک سوالیہ نشان بنتی جا رہی ہے جبکہ سلیکشن کمیٹی کی سلیکشن بھی متنازع نظر آ رہی ہے کہ وہ کھلاڑی جو اپنی کنڈیشن، اپنی وکٹوں اور اپنے باؤلرز کے سامنے صفر نظر آ رہے ہیں وہ نیوزی لینڈ، بھارت، افغانستان، انگلینڈ، آسٹریلیا کے سامنے کیا پرفارمنس پیش کریں گے۔ بہتر ہوگا کہ موقع کو غنیمت جانتے ہوئے ٹیم میں اچھی تبدیلیاں کر لی جائیں اور ان کھلاڑیوں کی جو ڈومیسٹک کرکٹ میں عمدہ کارکردگی دکھانے کے باوجود قومی سکواڈ میں جگہ نہ بنا سکے تھے ان کو جگہ دی جائے۔ چیئرمین پی سی بی رمیز راجہ سے ہم یہ توقع کریں گے، یہ امید رکھیں گے کہ وہ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چیئرمین سلیکشن کمیٹی اور قومی ٹیم کے کپتان کو اعتماد میں لیں تاکہ یہ عالمی کپ کے لئے ایک بہترین ٹیم بنانے میں کامیاب ہوں۔

ایک بات کہنے کو جی چاہ رہا تھا کہ کہوں اور میں کہوں گا پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے عالمی کپ کے لئے منتخب کردہ سکواڈ سے ملاقات کر کے ان کا حوصلہ بڑھایا اور ان کو عزت دی لیکن قومی ٹی ٹوئنٹی کپ شروع ہونے سے قبل اس ٹورنامنٹ کے کپتانوں کا ایک آفیشل گروپ فوٹو دیکھا جس میں سابق کپتان سرفراز احمد دو نئے نوجوانوں کے ساتھ کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ اخلاقی طور پر تو ان کو چاہئے تھا کہ ان کو پہلی صف میں کھڑا کیا جاتا اور انہیں باور کروایا جاتا کہ وہ ان تمام کپتانوں کے مقابلے میں بے حد سینئر ہیں اللہ بھی انہیں عزت دیتا ہے جو بڑوں کا احترام اور عزت کرتے ہیں۔ سرفراز احمد کی اس قوم کے لئے اور ہماری کرکٹ کے لئے بے انتہا خدمات ہیں انہیں فراموش نہیں کرنا چاہئے اور انہیں باقی سابق کپتانوں کی طرح عزت و توقیر دینی چاہئے۔

کراچی کے بُرے حالات، بلاول بھٹو کی پنجاب پر نظریں

نسیم شاہد

کراچی کی مخدوش صورتحال پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس گلزار احمد کے ریمارکس اب شاید سندھ حکومت کے لئے معمول کی بات بن چکے ہیں۔ وہ ایک کان سے سنتی اور دوسرے سے نکال دیتی ہے۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے کراچی میں جس طرح نظام زندگی مفلوج ہوا، اتفاق سے چیف جسٹس آف پاکستان سندھ رجسٹری میں کیسوں کی سماعت کر رہے تھے۔ کئی جگہوں سے گزرتے ہوئے انہوں نے خود اپنی آنکھوں سے کراچی میں خراب حالات دیکھے اور عدالت میں بیٹھ کے سندھ حکومت پر سخت تنقید کی۔ کراچی کے بارے میں کوئی سیاسی آدمی بات کرے تو پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی طرف سے جوابی توپوں کا رخ ان کی طرف کر دیا جاتا ہے۔ مگر چیف جسٹس کے ریمارکس پر ان کی زبانیں گنگ ہو جاتی ہیں کیونکہ عدالتِ عظمیٰ کے چیف جسٹس کسی سیاسی مخالفت کی وجہ سے نہیں بلکہ زمینی حقائق کی بنیاد پر سندھ حکومت کو بے شرمی اور ڈھٹائی کے طعنے دیتے ہیں۔ ملک کا سب سے بڑا شہر ایک دن کی بارش سے ڈوب جاتا ہے، سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگتی ہیں، سیوریج کا نظام اتنے بڑے شہر کے لئے سرے سے موجود ہی نہیں کیونکہ شہر میں گزرنے والے نالوں پر تجاوزات اور چائنا کٹنگ کے ذریعے قبضے کرا دیئے گئے ہیں۔ سپریم کورٹ لگ بھگ دو برسوں سے یہ حکم دے رہی ہے کراچی کے گجر نالے کی صفائی اور اس پر تجاوزات کو ختم کرایا جائے مگر سندھ حکومت کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اور اگلی تاریخ آ جاتی ہے۔ پھر دو چار دن کی جھاڑ پڑتی ہے، مراد علی شاہ اور ان کے وزراء چپ سادھے برداشت کر لیتے ہیں مگر کرتے کراتے کچھ نہیں کراچی اس قسم کے حالات سے گزر رہا ہے اور سب دیکھ رہے ہیں اس کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کیا کراچی کے بارے میں سپریم کورٹ کے ریمارکس پر سندھ حکومت کی یہ بے حسی پیپلز پارٹی کے حق میں ہے؟ کیا بلاول بھٹو زرداری جو پورے ملک کے وزیر اعظم بننے کی امید لگائے بیٹھے ہیں کیا ایسے ریمارکس کے بعد اپنی سیاست کو کمزور ہوتا نہیں دیکھتے، کیا انہیں اس بات کا ادراک نہیں کہ اگر کراچی کے حالات اسی طرح رہے اور پیپلز پارٹی اپنے تیسری مرتبہ کے اقتدار میں بھی اس کی حالت کو نہ بدل سکی تو اس کا ملک کے دیگر حصوں میں رہنے والے عوام کو کیا پیغام جائے گا؟ بلاول جنوبی پنجاب کے دورے پر آئے تو ایک ہی بات کرتے رہے، وسیب کی محرومیاں پیپلز پارٹی ختم کرے گی، اب ایسی باتوں کو جب لوگ کراچی اور سندھ کے تناظر میں دیکھیں گے تو انہیں کتنا ان پر یقین آئے گا۔ سندھ کو مثالی صوبہ اور کراچی کو مثالی شہر بنا کے پیپلز پارٹی پورے ملک کو یہ پیغام دے سکتی تھی کہ دیکھو ہم نے کس طرح گڈ گورننس کے ذریعے صوبے کے حالات بدلے ہیں۔ کراچی جیسے ترقی یافتہ اور روشنیوں کے شہر کو کھنڈرات میں تبدیل کر کے پیپلز پارٹی کس منہ سے یہ دعویٰ کرتی ہے وہ پنجاب اور باقی صوبوں میں ترقی کے ریکارڈ توڑ دے گی۔ وہی ترقی جو کراچی اور سندھ میں نظر آتی ہے اگر ملک کے دیگر حصوں میں بھی دیکھنے کو ملی تو شاید سپریم کورٹ کو اپنی ہر رجسٹری میں سماعت کے دوران یہی ریمارکس دینے پڑیں۔ پیپلز پارٹی ایک عرصہ تک قائم علی شاہ کے ذریعے سندھ حکومت چلاتی رہی جن کی معاملات پر گرفت تھی اور نہ پیرانہ سالی کی وجہ سے وہ امور حکومت چلا سکتے تھے۔ انہیں ایک ڈمی وزیر اعلیٰ بنا کے سارے کام بلاول ہاؤس کے ذریعے چلائے گئے۔ اب مراد علی شاہ بھی ایک ایسے ہی وزیر اعلیٰ ثابت ہو رہے ہیں، جنہیں صرف وزیر اعلیٰ کہلوانے میں دلچسپی ہے باقی سارے امور نجانے کہاں سے چلائے جاتے ہیں۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس گلزار احمد کا یہ ریمارکس دینا سندھ میں ہر کوئی لوٹ کھسوٹ میں لگا ہوا ہے، ہر کوئی پیسہ بنا رہا ہے، کسی کو شہریوں کے مسائل پر توجہ دینے کی فرصت نہیں، حقیقت سے بہت قریب ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو کراچی سمیت پورے سندھ میں کچھ نہ کچھ تو ترقیاتی کام ہوتے۔ کراچی کے بارے میں تمام حقیقتیں اس لئے سامنے آ جاتی ہیں کہ وہ ملک کا سب سے بڑا شہر اور تجارتی حب ہے، وہاں میڈیا موجود ہے اور اس پر سب کی نظریں جمی رہتی ہیں۔ کراچی میں بارش کے بعد سڑکوں پر گاڑیاں تیرنے لگیں تو پورے ملک میں میڈیا کے ذریعے دیکھی جاتی ہیں لوگوں کے گھروں میں کئی کئی فٹ پانی داخل ہوتا ہے تو اس کے مناظر ملک بھر کے گھروں میں دیکھے جاتے ہیں۔ یہ بارش کے دنوں کی بات ہے صفائی کے معاملے میں کراچی کی صورت حال سب کے سامنے آ چکی ہے۔ جس شہر کا سب سے بڑا مسئلہ یہ بن گیا ہو کہ کچرے کو ٹھکانے کہاں لگانا ہے، اس شہر کی صفائی ستھرائی کے بارے میں کسی تبصرے کی چنداں ضرورت نہیں۔ روشنیوں کا شہر اب رات ہوتے ہی تاریکی میں ڈوب جاتا ہے کیونکہ سٹریٹ لائٹس ناپید ہو چکی ہیں کراچی پر تنقید تو ہر سیاسی جماعت چاہتی ہے، مگر مل جل کر اس کے مسائل حل کرنے پر کوئی تیار نہیں۔ اس وقت بھی تحریک انصاف کی وفاقی حکومت اور پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت باہم اتحاد سے شہر کی حالت بدلنے کے لئے کوششیں نہیں کر رہیں۔ وفاقی حکومت اپنی گرانٹ گورنر ہاؤس کے ذریعے خرچ کر رہی ہے۔ گرین لائن بسیں کراچی میں پہنچ گئی ہیں، مگر سوال پھر وہی ہے یہ بسیں چلیں گی کن سڑکوں پر جن کی حالت خراب ہے اور کئی کئی فٹ کے گڑھے پڑے ہوئے ہیں۔ شہر کا انفراسٹرکچر جب تک بہتر نہیں بنایا جاتا شہر کی حالت کیسے بدلے گی۔ اب پیپلز پارٹی کراچی بلدیہ کا ایڈمنسٹریٹر بھی اپنا لے آئی ہے اب تو اس کے پاس یہ بہانہ بھی نہیں کہ بلدیہ والے کچھ نہیں کر رہے، سابق میئر کراچی وسیم اختر کے زمانے میں دونوں کی طرف سے سپریم کورٹ میں یہی رپورٹ جمع کرائی جاتی رہی میئر کام نہیں کر رہے اور میئر کے لئے سندھ حکومت فنڈز نہیں دے رہی اب تو بلدیہ بھی پیپلز پارٹی کے پاس ہے پھر کراچی کے حالات بہتر بنانے میں کیا امر مانع ہے؟

آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری شاید یہ سمجھتے ہوں سندھ میں مور ناچا کس نے دیکھا۔ ہمیں تو پورے ملک کی سیاست کرنی ہے پورے ملک میں حکمرانی کے جھنڈے گاڑنے ہیں نہیں صاحب ایسا اب ممکن نہیں، ہاں آپ سندھ میں بھی اپوزیشن جماعت ہوتے تو یہ دعویٰ کر سکتے تھے اقتدار میں آئیں گے تو ملک کے عوام کی تقدیر بدل دیں گے۔ مگر یہ سندھ پر تین بار کی مسلسل حکومت گلے کا ایسا طوق ہے جسے اتارنا بھی چاہیں تو نہیں اتار سکتے۔ اس طوق نے فیصلہ کرنا ہے پیپلز پارٹی مستقبل کی سیاست میں کہاں کھڑی ہو گی۔ اگر تحریک انصاف یہ دعویٰ کرتی ہے آئندہ سندھ میں بھی وہ حکومت بنائے گی تو اس کے دعوے کو کئی تحفظات کے باوجود یکسر رد نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن پیپلز پارٹی سندھ میں اپنی خراب کارکردگی کے باوجود اگر ملک پر حکمرانی کے خواب دیکھ رہی ہے تو ان کی تعبیر کچھ اچھی نکلتی دکھائی نہیں دیتی۔ یہ ہو نہیں سکتا سپریم کورٹ بار بار سندھ حکومت کو شرم دلائے کہ وہ اپنی کارکردگی بہتر کرے اور اس پر ذرہ بھر اثر نہ ہو مگر دوسری طرف بلاول بھٹو زرداری پنجاب آ کر ترقی و خوشحالی کے ڈھنڈورے پیٹیں اور لوگ ان پر یقین کر لیں۔ نہیں صاحب اب یہ دو عملی نہیں چلے گی۔

ایک وکھری ٹائپ کی مسافت (2)

شاہد ملک

فیض احمد فیض کی اسیری کے دوران اُن کے ایک ساتھی نے جیل کے احاطے کو تالا لگانے والے ملازم سے پوچھا تھا: "بابا، ان سلاخوں کے پیچھے ہم تمہیں قید میں نظر آتے ہیں؟" "جی ہاں"۔ اس پہ جواب ملا: "بابا، ہمیں تو تم قید میں نظر آتے ہو۔" ذاتی حوالے سے مجھے اس کا احساس گورنمنٹ کالج (موجودہ جی سی یو) میں ایم اے میں داخلے کے وقت ہونا شروع ہوا۔ میں ہاتھ میں ایڈمشن فارم اور رزلٹ کارڈ تھامے ایسے مرحلے پر انگلش ڈپارٹمنٹ میں پہنچا جب تحریری ٹیسٹ ہو جانے پر امیدواروں کے انٹرویو ہو رہے تھے۔ اس 'پروا نشتہ' رویے کا سبب یہ بچگانہ زعم تھا کہ ہائی فرسٹ ڈویژن کی بنا پر میرا داخلہ تو کہیں بھی ہو سکتا ہے۔

سو، ازلی سستی پہ قابو پا کر میں سڑک کے اُس پار پنجاب یونیورسٹی میں فارم جمع کروا آیا جہاں داخلہ تاریخ کی میعاد ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ واپسی پر گورنمنٹ کالج کے برآمدے میں پروفیسر شعیب بن حسن دکھائی دے گئے جن سے سیالکوٹ کے دنوں سے ابا کی جان پہچان تھی۔ پہلے تو میری لاپروائی پہ حیران ہوئے، پھر پوچھنے لگے کہ اگر یہاں داخل ہونے کا بہت شوق ہے تو تمہارے لیے کوشش کروں؟ بطور امیدوار جواب تو اثبات میں ہونا چاہیے تھا مگر خدا جانتا ہے کہ یہ 'بہت شوق' والی بات مجھے اچھی نہ لگی۔ منہ سے نکلا: "کوئی خاص شوق نہیں۔" شعیب مرحوم نے، جو بہت وسیع المطالعہ اور ہنس مکھ آدمی تھے، مجھے غور سے دیکھا اور کہا: "یار، ہم تو اپنے استادوں سے اس طرح بات نہیں کرتے تھے۔" ساتھ ہی بازو سے پکڑا اور فارم سمیت صدر شعبہ کے پاس لے گئے۔

صدر شعبہ پروفیسر رفیق محمود دو اور سینئر استادوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ رزلٹ کارڈ دیکھ کر کہنے لگے: "انگلش کے علاوہ اکنامکس میں بھی آپ کے مارکس بہت اچھے ہیں، اکنامکس میں ایڈمشن کیوں نہیں لے لیتے؟" بولنے کا پرجوش انداز رفیق صاحب کا امتیازی نشان تھا۔ اب کیا بتاتا کہ مجھے میکرو اکنامکس بالکل نہیں آتی اور میری کامیابی محض ریاضیاتی معاشیات کے سر پہ ہوئی۔ صرف اتنا کہہ دیا کہ سر، لٹریچر میں زیادہ دلچسپی ہے۔ انٹرویو میں واحد سنجیدہ سوال پروفیسر عبدالرؤف انجم نے کیا جن کی آواز بہت بھلی اور مشفقانہ تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے ایک ایسا اشارہ بھی دے دیا جس سے جواب دینے میں مدد ملی۔ صدر شعبہ نے تائید میں سر ہلایا اور ایک امتحانی پرچہ پکڑا کر کہنے لگے: "ایڈمشن ٹیسٹ ہو چکا ہے، آپ دونوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب لکھ لائیں۔"

یوں داخلہ مل گیا اور نصابی کارکردگی کے ساتھ ادبی سرگرمیوں کا دائرہ انٹر کالجیٹ مشاعروں، سوندھی ٹرانسلیشن سوسائٹی کے لیے تراجم اور اُن نظموں اور نثر پاروں کو بھی چھونے لگا جن میں سے بعض کو کالج مطبوعات اور ادبی جرائد میں جگہ ملی۔ بعد ازاں بطور مدرس پہلا باضابطہ تقرر یہیں ہوا۔ تو پھر زمانۂ طالب علمی خوشگوار کیوں نہیں تھا؟ لاہور میرا ننہالی شہر ہے اور شہر سے میری مراد ہیں بارہ دروازے اور ایک موری۔ انگریزی کا مضمون مرضی سے چنا۔ نئے دوستوں سے بے تکلفی کا رشتہ بھی استوار ہوا جو آج تک برقرار ہے۔ پھر بھی چند ماہ بعد دل نے کہا چلو راولپنڈی چلتے ہیں، والدین کے پاس رہیں گے۔ ممکن ہے کہ کسی استاد کی بے رخی یا یہ پالیسی راہ کا پتھر بنی ہو کہ غیر نصابی سرگرمیوں میں اولڈ راوین کو ترجیح ملے گی۔ سچ پوچھیں تو اس تاثر کی تائید میں بھی کوئی واقعہ یاد نہیں آ رہا۔

[illegible] ششم کے لئے ٹیسٹ کی نوبت آ گئی جو یونیورسٹی کا نہیں، ہمارے ڈپارٹمنٹ کا اپنا امتحان تھا۔ مگر "نہ پوچھ عالمِ برگشتہ طالعی، آتش"۔ یہ عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ چنانچہ جب کچھ شرارتی طالب علموں نے ہڑتال کی اور امتحان کا بائیکاٹ کر دیا تو اب کیا کہوں کہ آپ کا بھائی بھی اُن میں شامل تھا۔ اُدھر انٹر کالجیٹ مائیگریشن کے لیے تقاضا کہ پروموشن ٹیسٹ پاس کر لینے کا ثبوت فراہم کرو۔ یار عزیز وحید رضا سے کہا: "بھئی صاحب، ہم تو مارے گئے۔ سنا ہے ہڑتالیوں کے لئے کوئی الگ امتحان ہوگا، لیکن خدا جانے کب؟" کہنے لگے: "میرے ساتھ پروفیسر رفیق محمود کے گھر چلو اور کوئی فالتو بات نہ کرنا۔" رفیق صاحب نے پوچھا: "ٹیسٹ دیا تھا؟" "یس سر" منہ سے اضطراری طور پہ نکلا۔ رفیق صاحب نے پیڈ اٹھایا اور پاس ہونے کا سرٹیفکیٹ لکھ دیا۔"

میرے لئے چرچ سے وابستہ کسی تعلیمی ادارے میں زیرِ مونچھ مسکراہٹ سے دوچار ہونے کا اولین موقع جی سی یو سے پسپا ہوتے ہی اگلی صبح گورڈن کالج کے صدر شعبہ اور وائس پرنسپل ڈاکٹر فرانسس زیوئر سے ملاقات ہے۔ اتنا جانتے تھے کہ وہ قدِ آدم سے کہیں اونچے مدرسی قد کاٹھ کے آدمی ہیں۔ لیکن کالج پہنچ کر ایک تو اس سے ڈھارس بندھی کہ 'پروفیسرز میس' کو جانے والے راستہ پہ دو رویہ کاسنی رنگ کے پھول کھلے تھے۔ دوسرے 'میس' کے اندر جو جھانکا تو کیا دیکھتے ہیں کہ کالی پتلون اور جیکٹ میں ملبوس ہلکی سی مونچھوں والا ایک لڑکا عوامی انداز میں سگریٹ کو انگلیوں میں دبوچے باقاعدہ چٹکی مار کر طریقے سے راکھ جھاڑ رہا ہے۔ اچھا ہوا کہ میرے کزن رؤف حسن نے، جو ہمارے ہی ڈپارٹمنٹ میں استاد تھے، تعارف کرا دیا۔ ورنہ پتا نہیں کیا تماشہ ہوتا۔

ڈاکٹر زیوئر نے یہ کہہ کر حیرت ظاہر کی کہ "آپ جی سی سے یہاں آنا چاہتے ہیں!" ساتھ ہی پوچھا کہ بی اے میں کتنے نمبر تھے۔ میں نے بتایا تو اُن کے چہرے پہ ہنسی کو روکنے والی نیم شرارتی مسکراہٹ ابھری اور آپ نے کلاس کو چپ کرانے کے انداز میں ڈائننگ ٹیبل پہ ہاتھ مار کر چائے پینے والے باقی استادوں کو متوجہ کیا: "اوئے، ایس منڈے نے اوہ کم کر دتا اے جیہڑا اساڈے کولوں کدی نئیں ہویا۔" پھر اچانک مجھ سے مخاطب ہوئے: "مائیگریشن ہوتی رہے گی۔ سجاد شیخ اس وقت پڑھا رہے ہیں، آپ کلاس میں چلیں۔" عجیب مشفقانہ بے تکلفی تھی۔ اس سے بڑھ کر اُن کا طرزِ تدریس جسے زندہ ناچ گانے کے مقابلے میں 'لائیو پرفارمنگ' کہیں گے۔ چند ہی ہفتے گزرے تھے کہ اُنہی کے ایما پہ مجھ سمیت تین طالب علموں کا شعری مجموعہ مرتب ہوا اور اردو کی یہ کتاب شعبہ انگریزی نے شائع کی جو تاریخی واقعہ ہے۔

لندن میں بی بی سی سے میری طویل وابستگی اور رضا کارانہ وطن واپسی ہے تو یہ بھی پسپائی۔ پھر بھی پینلٹی اسٹروک لگانے سے پہلے وضاحت کردوں کہ برطانیہ روانگی کے وقت بیگم صاحبہ نے وعدہ لے لیا تھا کہ کچھ ہو، بیرون ملک مستقل رہنے کا کوئی سوال نہیں۔ یوں دس سال گزرنے پر 'بچھڑے ہوئے کعبہ میں صنم آتے ہیں' کا مرحلہ آیا تو بیگم کی خوشی دیدنی تھی جبکہ 'ہم اہلِ صفا، مردودِ حرم' بدرجہا بہتر آمدنی اور دنیوی عیش و سکون چھن جانے پر جھینپ رہے تھے، مگر ڈٹے رہے۔ بعض خیر خواہ البتہ آج بھی اس فیصلے پہ اُتنے ہی حیرت زدہ ہیں جیسے ڈاکٹر زیوئر نے مائیگریشن کا سن کر کہا تھا کہ آپ جی سی سے یہاں آنا چاہتے ہیں۔ یوں کم کوش طالب علم کی گورڈن کالج کو مراجعت کی طرح اس کم وسیلہ جوڑے کے لئے یہ پسپائی بھی کشادہ تر گل زمینوں کا سفر ثابت ہوئی۔ یا کم از کم بڈھے بڈھی کا خیال یہی ہے۔ (ختم شد)

طالبان کے نام ایک خط (1)

لیفٹیننٹ کرنل (ر) غلام جیلانی خان

آج ارادہ تھا کہ افغانستان سے ہٹ کر کسی اور موضوع پر کالم آرائی کی جائے لیکن موبائل کی سکرین پر انگشت فرسائی کرتے کرتے ایک ایسے آرٹیکل پر نظر پڑی جس کا مصنف میرے پسندیدہ لکھنے والوں میں شامل ہے۔ اس کا نام پیپ ایسکو بار (Pepe Escobar) ہے۔ برازیل کا باشندہ ہے لیکن اپنے براعظم پر لکھنے کی بجائے باقی سارے براعظموں پر لکھتا ہے۔ اس کا اندازِ نگارش بڑا جاندار اور کاٹ دار ہے، جس موضوع پر لکھتا ہے اس کے بارے میں تمام پہلوؤں کی پھٹکی چھان بین اس کا طرۂ امتیاز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کا کالم پڑھنے کے لئے موضوعِ زیرِ بحث کا ہمہ پہلو مطالعہ پیشگی شرط ہے۔

یہ کالم جس کا ذکر کیا گیا ہے اس کا عنوان ہے: "طالبان کے نام ایک خط"۔

میں نے جب اس "خط" کو کھولا تو یہ کالم کی بجائے ایک بسیط مضمون نکلا۔ میں نے جلدی جلدی 'ورق گردانی' کی تو جگہ جگہ رکنا پڑا۔ وجہ تھی کہ یہ آرٹیکل "سٹریٹیجک کلچر فاؤنڈیشن" میں شائع ہوا تھا۔ یہ فاؤنڈیشن، ایک روسی تھنک ٹینک ہے جس کا ہیڈ کوارٹر ماسکو میں ہے۔ مغربی تھنک ٹینکوں کے مقابلے میں اس کا مواد، مغربی سیاسی اور دوسرے بہت سے موضوعات کے استدلال کا ابطال ہوتا ہے۔ اسی نام سے ایک میگزین بھی ماسکو سے 'آن لائن' شائع کیا جاتا ہے۔

آج کل جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں مسئلہ افغانستان کی حل کے سلسلے میں اس ملک میں ایک ہمہ مسلکی اور ہمہ نسلی حکومت کا بہت ذکر کیا جا رہا ہے جس کے لئے (All Inclusive) کی اصطلاح سکۂ رائج الوقت بن چکی ہے۔ پاکستان بھی اسی کرنسی کو استعمال کر رہا ہے۔ اگلے روز دوشنبہ (تاجکستان) میں ہمارے وزیر اعظم نے وہاں کے صدر کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے ایک نیا فارمولا وضع کیا۔ تاجکستان کے صدر نے اس معاملے پر صاد کیا کہ وہ تاجک، ازبک اور ہزارہ قبائل کو طالبان حکومت میں شمولیت پر راضی کریں گے جبکہ پاکستانی وزیر اعظم نے پشتونوں کو اس امر پر قائل کرنے کا وعدہ کیا کہ وہ ان اقلیتوں کو آنے والی "مخلوط حکومت" میں نمائندگی دلوانے کے لئے طالبان پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں گے۔

31 اراکین پر مشتمل ایک عبوری حکومت کا اعلان طالبان نے کئی روز پہلے کر دیا تھا۔ اب تاجک، ازبک، ہزارہ اور دوسرے کئی چھوٹے نسلی گروپوں کو بھی شاید نمائندگی دینے پر مذاکرات چل رہے ہیں۔ تا دمِ تحریر کوئی حتمی اور قطعی فیصلہ نہیں ہوا۔ شائد آنے والے چند دنوں میں ہو جائے۔ چار روز پہلے ایک غیر ملکی کو ایک طویل انٹرویو میں عمران خان نے یہی کہا تھا کہ طالبان حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ ان کا اکلوتا فیصلہ نہیں ہوگا بلکہ دوشنبہ میں طے پایا تھا کہ افغانستان کے پڑوسی ممالک یک زبان ہو کر اس سلسلے میں کوئی فیصلہ کریں گے۔ ان پڑوسیوں میں پاکستان، ایران، ترکمانستان، ازبکستان، تاجکستان اور چین شامل ہوں گے۔ مجھے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ چین اس معاملے میں پہل کرے گا۔ اگر چین نے افغانستان کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا تو پاکستان ایسا کرنے میں دیر نہیں لگائے گا۔ تاجکستان، ازبکستان اور ترکمانستان بھی بادلِ ناخواستہ 'ہاں' کر دیں گے۔ البتہ ایران کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کا اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا۔ یہ بڑا الجھا ہوا موضوع ہے جس پر کچھ نہ کہنا، کچھ کہنے سے زیادہ بہتر ہوگا۔ یعنی وہی بات جو کسی انڈین فلم کے ایک گیت کے مکھڑے میں کہی گئی ہے:

چپ ہوں تو کلیجہ جلتا ہے
بولوں تو تری رسوائی ہے

میں 'ایسکو بار' اور "سٹریٹیجک کلچر فاؤنڈیشن" کا ذکر کر رہا تھا جس کے آرٹیکل نے مجھے نہ چاہتے ہوئے بھی افغانستان پر ایک اور کالم لکھنے پر مجبور کر دیا ....

جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ یہ ایک طویل اور بسیط آرٹیکل ہے جس کی شاید 6.5 قسطیں ہو جائیں۔ قسط وار کالم سے میں بھی انتہائی گھبراتا ہوں، جتنا آپ قارئین گھبراتے ہوں گے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن میں ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اردو روزناموں میں ایک ادارتی صفحہ میں 8،8 کالم چھپ رہے ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ کورونا کی کسی اگلی پچھلی لہر نے ایک کالم کے مواد پر ایک ہزار الفاظ کی شرط عائد کرا دی ہے۔ میں جناب چیف ایڈیٹر کا از حد ممنون ہوں کہ انہوں نے میرے کالموں کو اس شرط سے استثنا دے رکھا ہے لیکن خود اندیشی بھی تو ایک خوبی ہے، اس کو خامی میں تبدیل کرنے کا ارتکاب کبھی کبھار تو شاید جائز ہو، بار بار باعثِ ندامت بن سکتا ہے۔

ایسکو بار نے اپنے مضمون میں ایک پاکستانی دانشور کا ذکر بھی کیا ہے۔ ڈاکٹر اعجاز اکرم کو میں نہیں جانتا۔ وہ الیکٹرانک میڈیا پر آنے سے بھی شاید (میری طرح) گریزاں رہتے ہیں .... سطور ذیل میں ایسکو بار کے آرٹیکل کے صرف پہلے پانچ سات صفحات کا ترجمہ قارئین کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ ان صفحات کا زیادہ تر مواد ڈاکٹر اعجاز اکرم کے افکار و خیالات سے مشتق ہے:

افغانستان میں جو کچھ ہوا وہ محض حکومت کی تبدیلی نہیں تھی۔ ایک کٹھ پتلی ریاست جو اس خطے میں دہشت گردی اور تخریب کاری پھیلانے کی مرتکب تھی، اس کا تختہ الٹ دیا گیا تھا۔

اس کے بعد جب طالبان نے عبوری حکومت کا اعلان کیا تو معلوم ہوا کہ پہلی حکومت نہ صرف افغانستان کے طول و عرض میں متنازعہ تھی بلکہ افغانستان کے ایشیائی اور یورپی ہمسائے بھی اس سے نالاں تھے۔ [یورپی سے مراد روس ہے۔ مترجم] چنانچہ میں نے ڈاکٹر اعجاز اکرم سے رابطہ کیا۔ وہ اسلام آباد میں نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی (NDU) میں مذہب اور عالمی سیاسیات کے پروفیسر ہیں۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ وہ اس موضوع پر اپنی آرا ارسال کریں۔ اس کے جواب میں انہوں نے ایک حیران کن اور بے مثال مضمون مجھے بھیج دیا جو مشرق و مغرب کے اہلِ علم و دانش کے لئے قابلِ غور ہے۔ میں نے اس میں تھوڑی سی کاٹ چھانٹ اور ایڈیٹنگ کی ہے۔ لیکن اس تحریر کا اندازِ بیان ویسے کا ویسا ہی زوردار ہے۔ ڈاکٹر اعجاز اس ریجن کی بساط کے ہر مہرے سے بخوبی واقف ہیں، اس لئے وہ اپنے آرٹیکل میں طالبان کے لئے ایسا صراطِ مستقیم بھی پیش کرتے ہیں جو چار عشروں پر پھیلی اس جنگ کے زخموں کا اندمال بھی ہے۔

یہ صراطِ مستقیم جس کا ذکر ایسکو بار نے کیا ہے وہ اس مضمون کے وسطی حصے میں بیان کیا گیا ہے۔ لیکن یہاں تک پہنچتے پہنچتے شاید چار پانچ کالم بن جائیں۔ اس لئے اس موضوع پر ایک الگ عنوان قائم کر کے اس کا ترجمہ رقم کرنا بہتر ہوگا۔ دیکھا جائے تو یہ موضوع از خود ایک الگ اہمیت اور نوعیت کا حامل ہے لیکن مضمون نگار نے اس کا جو عنوان (طالبان کے نام ایک خط) قائم کیا ہے اس میں یہ "صراطِ مستقیم" سما سکتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ اس ذیلی عنوان کے بعد بھی دو تین عنوانات اور بھی ہیں جو از حد اہم، دلچسپ اور معلوماتی ہیں۔ لیکن مقالوں کو قسط وار کالموں میں ڈھالنا میرے نزدیک کوئی قابلِ قدر کاوش نہیں۔ مترجم ساری دنیا افغانستان کی نئی عبوری حکومت سے مطالبہ کر رہی ہے کہ وہاں ایک مخلوط حکومت قائم ہونی چاہیے۔ اس "مخلوط حکومت" کے سوال پر ایسکو بار اور ڈاکٹر اعجاز اکرم نے جو ناٹ ماری ہے اور جو دلائل تاریخی امثال کے توسط سے دیے ہیں ان کو پڑھیے اور اس مطالبے کے زورِ بطلان (Negation) کی داد دیجئے۔ مصنفین رقم طراز ہیں:

"ذرا تصور کیجئے کہ فرانس میں (1789ء) میں جب انقلاب آیا تھا اور جب وہاں کے انقلابی نئی ری پبلک تشکیل دے رہے تھے تو اس وقت اگر شکست خوردہ شہنشاہ لوئی چہار دہم کے بعض شاہی عناصر کو بھی اس ری پبلک میں شامل کر کے اسے 'مخلوط حکومت' کا نام دیا جاتا تو کیسی صورت کا سامنا ہوتا؟"

"ذرا تصور کیجئے کہ اگر امریکی انقلاب (1765ء) لانے والے 13 امریکی ریاستوں کے امریکیوں کو یہ کہا جاتا کہ وہ اُن برطانوی وفاداروں کو بھی نئی امریکی ری پبلک میں شامل کریں جنہوں نے امریکہ کی جنگ آزادی میں انقلابیوں کے خلاف جنگ میں حصہ لیا تھا اور اس طرح ایک "مخلوط حکومت" قائم کریں تو آج امریکہ کہاں کھڑا ہوتا؟"

"ذرا تصور کیجئے کہ اگر روس کے بالشویکوں کو (1917ء میں) کہا جاتا کہ وہ زار روس کے ہم نواؤں کو بھی نئی "مخلوط حکومت" میں شامل کریں تو کیا آج کا روس دنیا کی ایک بڑی قوت بن سکتا؟"

"ذرا تصور کیجئے اگر چیئرمین ماؤ کو (1948ء میں) یہ کہا جاتا کہ وہ اپنی نئی حکومت میں چیانگ کائی شیک کے کومن تانگ عناصر کو بھی شامل کریں تو کیا چین کی موجودہ حکومت وہ مقام حاصل کر سکتی جو اسے آج حاصل ہے؟"

"ذرا تصور کیجئے کہ اگر امام خمینی کو (1978ء میں)

(جاری ہے)

نظریاتی سرحدوں کا محافظ

مجیب الرحمٰن شامی

باب بن گئے تھے۔ تاریخ و تحقیق کا دامن انہوں نے آخر دم تک پکڑے رکھا۔ اسی بات نے ان کے کالموں کی تازگی برقرار رکھی۔ ایک سال پہلے ان کے کالموں کا ایک مجموعہ "سچ تو یہ ہے" کے زیر عنوان شائع ہوا تو اس نے دھوم مچا دی۔ علامہ عبدالستار عاصم کی القلم فاؤنڈیشن انٹرنیشنل نے اسے اس طرح چھاپا، اور پھیلایا کہ ایڈیشن پر ایڈیشن شائع ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اگر وہ کچھ اور نہ لکھتے تو یہی مجموعہ انہیں زندہ رکھنے کے لیے کافی تھا۔ اس میں درج کالم کس پس منظر میں لکھے گئے، اسے انہی کے الفاظ میں سن لیجیے: "یہ کوئی سات آٹھ برس قبل کی بات ہے کہ ایک روز مجھے پنجاب کے ایک دور افتادہ ضلعی مقام سے بی اے کی ایک طالبہ کا فون آیا۔ اس نے میری آواز سنتے ہی پوچھا کیا آپ نے فلاں صاحب کا کالم پڑھا ہے، میرا جواب نہیں میں سن کر وہ رونے لگی۔ اس نے روتے ہوئے مجھے بتایا کہ اس دانشور نے قائداعظم کے بارے میں بڑی تکلیف دہ اور غلط باتیں لکھی ہیں، اور اس کے انداز تحریر سے گستاخی یا بدتمیزی کی بو آتی ہے........ میں نے وہ کالم پڑھا، پڑھتے ہوئے احساس ہوا کہ محترم لکھاری صاحب نے تحقیق کی ہے نہ ہی بنیادی تاریخی حقائق کا ادراک رکھتے ہیں، بس جوشِ تحریر میں قائداعظم پر الزامات لگانے کا شوق پورا کر لیا ہے، چنانچہ میں نے ان کے کالم کا تاریخی مواد کے حوالے دے کر جواب دے دیا۔ انہوں نے چپ سادھ لی"۔ ڈاکٹر صاحب کم و بیش ایک سال بیمار رہے۔ ان کے بیٹے امریکہ میں مقیم ہیں، وہ انہیں وہاں لے گئے لیکن صحت بحال نہ ہو سکی۔ پاکستان واپس آئے تو دنیا و مافیہا سے بے خبر تھے، چند ہفتے اسی کیفیت میں گذار کر وہاں جا بسے جہاں بالآخر ہم سب کو جانا ہے۔ وہ آہوئے بے تاب تھے، بروقت کچھ نہ کچھ سوچتے، لکھتے یا پڑھتے رہتے۔ جلوت سے زیادہ خلوت راس آ گئی تھی، مجلسوں اور مذاکروں سے گریزاں رہتے۔ اخباری انٹرویوز سے بھی خود کو بچائے رکھتے۔ میری شدید خواہش تھی کہ ان کا تفصیلی سوانحی انٹرویو ریکارڈ ہو جائے۔ اس کے لیے عزیزم حامد ولید کو تیار کر لیا تھا، انہوں نے برادرم شاہد رشید کے ذریعے وقت بھی ان سے لیا لیکن جس روز یہ کام ہونا تھا، اسی روز ان پر مرض کا حملہ ہوا، اور وہ ہسپتال جا پہنچے، حافظہ متاثر ہوا، قوتِ گویائی بھی مدھم ہوتی گئی۔ ان کی زندگی کی کہانی، ان کی زبانی سننے کی حسرت دل ہی میں رہ گئی۔

پاکستانی معاشرہ چند روز پہلے ڈاکٹر فائزہ اصغر سے بھی محروم ہو گیا۔ ڈاکٹر صاحب بچوں کی ڈاکٹر تھیں، لیکن بچوں کے لیے انہوں نے جو کچھ کیا، وہ کسی دوسرے معالج کے حصے میں نہیں آیا۔ طویل عرصہ کینسر سے جنگ لڑی، اس کے حملے پسپا ہوتے رہے، لیکن بالآخر جان کی بازی ہار دی۔ ان کے شوہر ڈاکٹر جاوید اصغر ڈاکٹرز ہسپتال لاہور اور ایک بڑے میڈیکل کالج کے بانی چیئرمین ہیں۔ بین الاقوامی شہرت یافتہ ریڈیالوجسٹ ڈاکٹر فائزہ بھی ممبر امریکن بورڈ تھیں، لیکن دونوں نے اپنے آپ کو پاکستان کے لیے وقف کر دیا۔ چودھری پرویز الٰہی کی وزارت اعلیٰ کے دوران ڈاکٹر فائزہ اصغر نے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی بنیاد رکھی اس کی سربراہی انہی کو سونپی گئی۔ وہ صوبائی اسمبلی کی رکن تھیں، اور وزیر کے درجے تک پہنچیں۔ انہوں نے گم کردہ راہ بچوں کو تحفظ دینے کے لیے بے مثال کام کیا۔ ہزاروں بچے ان کی وجہ سے زندگی کے ذائقے سے آشنا ہوئے۔ بچوں کو "کیمل ریسنگ" کے لیے بیرون ملک لے جانے والوں کا ہاتھ پکڑا، سینکڑوں کو بازیاب کرا کے انہیں معاوضہ دلایا، ان کے مستقبل کو محفوظ بنایا اور پاکستان کے مفید شہری بنا دیا۔ انہوں نے بچوں کی تعلیم اور تربیت کے کئی ادارے قائم کیے۔ میڈیا کی چکا چوند سے بے نیاز اپنے کام سے لگی رہیں۔ آخر دم تک خدمت کے ذریعے آخرت کی بہتری کا سامان کرتی رہیں۔ وہ رخصت ہوئی ہیں تو ہزاروں بچوں کے ننھے منے ہاتھ ان کے لیے محو دعا ہیں، ان کے جاننے والے ہر شخص کے لب پر ان کے لیے تحسین کے کلمات ہیں .... آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے۔

(ختم شد)

شال بقیہ 1

منصوبے کی جامع ترقیاتی اسٹڈی کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی۔ جبکہ محکمہ اطلاعات کی پہلی سمارٹ بلڈنگ جس کی کل لاگت 10 کروڑ روپے ہے پر عملدرآمد کے لئے فنڈز کی منظوری بھی وزیر اعلیٰ نے دے دی۔ اس کے علاوہ ایک ارب روپے کی لاگت سے ڈیزاسٹر مینیجر کے قیام کے منصوبے پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹرانسپورٹ کے نظام کی بہتری اور نگرانی کے لیے 6 چیک پوسٹس کے قیام کے لیے فنڈز کی اصولی منظوری دے دی اور صوبے کی پہلی قرآن اکیڈمی جس کی لاگت 10 کروڑ روپے ہے پر عملدرآمد کے لئے فنڈز کی منظوری دے دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ کے 10 کالجز میں ڈیجیٹل لائبریریوں کے قیام کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی۔ اس سے قبل دو اضلاع جہاں کالجوں کی سہولت میسا نہیں تھی وہاں نئے ڈگری کالجز کے قیام کے لیے فنڈز کی منظوری پہلے ہی دے دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ کھیل کی 1 ارب روپے کی مالیت کی 114 اسکیمات پر عملدرآمد کے لیے فنڈز کی منظوری دے دی جن میں اسپورٹس کمپلیکس قلعہ عبداللہ اور کوئٹہ میں گوکارٹ ٹریک کے منصوبے بھی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے غربت کے خاتمے کے پروگرام کے لیے 1 ارب روپے کے فنڈز کی منظوری دے دی ہے اس پروگرام کے تحت مستحق افراد کو چنگ چی رکشہ فراہم کیے جائیں گے۔

شال بقیہ 2

ستمبر کو پاکستان نے ایک تحقیق پر مبنی مقبوضہ جموں و کشمیر پر ایک ڈوزیئر مرتب کیا تھا، اس پر بھی میں آگاہ کروں تو پھر میں نے اس کی کاپی برطانوی وزیر خارجہ کو دی اور کہا کہ آپ خود اس کا جائزہ لیں، اس میں ہمارے پاس 3 ہزار ایسے کیسز ہیں جو رپورٹ ہوئے ہیں اور ہماری نظر میں یہ کیسز جنگی جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ میں نے انہیں کہا کہ ان کے اقدامات ایسے ہیں جو فورتھ جنیوا کنونشن کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور ایک باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت وہاں جغرافیائی تبدیلی کی جا رہی ہے۔ بھارت کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک واحد ریاست ہندوستان، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کیا جائے تو اس کے دوررس عزائم بھی ہیں اور نتائج بھی ہو سکتے ہیں۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ برطانیہ انسانی حقوق اور خواتین کے حقوق کا تقاضہ کرتا ہے اور کرنا بھی چاہیے، افغانستان پر بھی وہ کہتے ہیں کہ انسانی حقوق کا احترام کرنا چاہیے لیکن اس کا نفاذ خاص ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دنیا کے کسی ایک حصے میں انسانی حقوق کا احترام کیا جا رہا ہے تو دنیا کے دوسرے حصے کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے، مقبوضہ جموں و کشمیر ان میں سے ایک ایسا علاقہ جہاں انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے اور اس کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔ برطانیہ میں حکام سے ملاقات پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان معاملات پر بات کرنے کا اچھا موقع ملا، پھر اگلے سال ہمارے سفارتی اور دو طرفہ تعلقات کے 75 سال مکمل ہو جائیں گے۔ شاہ محمود قریشی نے کہا کہ میں نے انہیں بتایا کہ ہمارے سامنے دو چیزیں آئی ہیں، ایک ہمارے تعلقات کے 75 سال پورے ہو رہے ہیں اور ہمارے اسٹریٹجک تعلقات بھی ہیں، اس کی بھی کئی نشستیں ہوئی ہیں اور ان کو مزید فعال کرنے کے لیے مزید تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جوائنٹ ورکنگ گروپس تشکیل دینے کی تجویز دی جس کو انہوں نے قبول کیا، ہم نے مختلف شعبوں کی نشان دہی کی ہے کہ کن امور پر ہمیں مشترکہ کام بڑھانا چاہیے تاکہ ہم بیٹھ کر تبادلہ خیال سے حکمت عملی مرتب کریں کہ ان امور پر باہمی طور پر ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کیسے کر سکتے ہیں اور اس سے دو طرفہ تعلقات کو مزید کیسے بہتر کر سکتے ہیں۔

شال بقیہ 3

کے مرکزی صدر و وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان اور بی اے پی کے ناراض ارکان کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات اور تحفظات کا معاملہ فیصلہ کن راؤنڈ میں داخل ہو گیا ہے اس سلسلے میں بی اے پی کے ناراض ارکان بھی متحد ہو گئے ہیں جبکہ وزیر اعلیٰ جام کمال خان کے حامیوں و اتحادیوں کی جانب سے مذاکراتی عمل مزید تیز کر دیا گیا ہے بلکہ مذاکراتی عمل کو میز کا شکل دینے کا بھی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، عارف محمد حسنی، حاجی محمد خان طور اتمانخیل، انجینئر زمرک خان اچکزئی ناراض ارکان میر عبدالقدوس بزنجو، سردار صالح بھوتانی، میر ظہور بلیدی، سردار عبدالرحمن کھیتران، بشریٰ رند، ماہ جبین شیران، لالا رشید بلوچ، اکبر آسکانی، محمد خان لہڑی اور دیگر کو منانے کیلئے متحرک ہو گئے ہیں۔

شال بقیہ 4

بچانے کی صنعت کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کی مثبت پالیسیوں کی بدولت کرونا کے باوجود بڑے پیمانے کی صنعت میں خاطر خواہ ترقی خوش آئند ہے، صنعتوں کے اپنی پوری استعداد پر چلنے سے ملک میں روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

شال بقیہ 5

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں پارلیمان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان گفتگو خوش آئند ہے اور ہم سمجھتے ہیں اس کو آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی معیشت چلانے میں سمندر پار پاکستانیوں کا بڑا ہاتھ ہے اور انہی کی بدولت ہم آج کے حالات کا بھی مقابلہ کر رہے ہیں، اگر ہم ان کو اپنے سیاسی نظام سے نکال دیں تو یہ بہت زیادتی کی بات ہوگی لہٰذا وزیر اعظم نے حکومتی وزراء اور نمائندوں کو ہدایت کی ہے کہ سمندر پار پاکستانیوں کو ووٹ کے حق اور الیکٹرانک ووٹنگ مشین کے معاملات پر اپوزیشن کے ساتھ بنیادی امور کے طور پر بات کریں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اوورسیز پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینا انتخابی اصلاحات کا لازمی حصہ ہوگا اور الیکٹرانک ووٹنگ مشین بھی اہم ہے کیونکہ انتخابات میں 70 فیصد معاملات پولنگ کے وقت کے خاتمے اور نتائج سامنے آنے کے دوران ہوتے ہیں اور اسی پر تنازع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک کمپنی سے 20 مشینیں منگوائی ہیں اور امید ہے کہ بڑے الیکشن کو ہم الیکٹرانک ووٹنگ مشین پر شفٹ کر پائیں گے اور آپ دیکھ سکیں گے کہ الیکٹرانک ووٹنگ کا طریقہ کار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انتخابی اصلاحات کے لیے اپوزیشن کے ساتھ بات چیت کا خیر مقدم کرتے ہیں تاہم یہ بات چیت وقت ضائع کرنے کے لیے نہیں بلکہ معاملات کو آگے بڑھانے کے لیے ہونی چاہیے اور اس کو منطقی انجام تک پہنچایا جانا چاہیے۔

شال بقیہ 6

بلوچستان کو حال ہی میں گیس کمپنی کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ گیس سہولت کی فراہمی اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پائپ بچھانے کے کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوامی شکایات کا ازالہ بروقت ممکن

ہو سکے دریں اثناء گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا نے کہا کہ سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر خصوصی افراد کی فلاح و بہبود کیلئے اٹھایا جانے والا ہر اقدام لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی افراد کو درپیش مسائل و مشکلات کا پائیدار حل ڈھونڈنے اور سرکاری ملازمت میں ان کیلئے مختص کوٹہ پر عملدرآمد اشد ضروری ہے تاکہ وہ بھی معاشرے کے ایک مفید شہری بن سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوشیو پاکستان کے چیف ایگزیکٹو آفیسر امان اللہ کاکڑ کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران صوبے میں یوتھ پالیسی اور معذور افراد سے متعلق نئی حکمت عملی بنانے کی ضرورت بھی زیر بحث آئی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے خصوصی افراد پر زور دیا کہ وہ جدید سائنسی ایجادات، سہولیات اور حکومت کی جانب سے فراہم کئے گئے مواقعوں سے استفادہ کر کے اپنے معاشرے میں ایک موثر اور فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد کو روزگار کی فراہمی سے ان کے کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

شال بقیہ 7

ہم کیا کریں، اگر ہم پر جھوٹے مقدمات نہ بنتے تو لوگوں کو کیسے پتہ چلتا سچ اور جھوٹ کیا ہے۔ ظالم مٹی میں دفن کر کے بھول جاتا ہے لیکن یہ ضائع نہیں ہوتی بلکہ بیج بن جاتا ہے اور ایک تناور درخت کی شکل لیتا ہے، ہم نے چند سال کے اقتدار کا سودا نہیں کیا، مسلم لیگ (ن) لمبی ریس کا گھوڑا ہے، ہمارا مستقبل ماضی سے بھی زیادہ شاندار ہے، پارٹی میں جہاں جہاں اختلاف ہوں گے دشمن کا وار کامیاب ہوگا، اختلافات بھلا کر الیکشن لڑا تو ہمیں فتح ملی، پارٹی کا نقصان ہر شخص کا نقصان ہوتا ہے، اگر پوری جماعت نواز شریف کے ساتھ کھڑی ہو جائے تو پھر صاف اور شفاف الیکشن ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ظالم پلیٹ میں رکھ کر حق نہیں دے گا حق لینا پڑتا ہے، ہر بار دھاندلی نہیں ہوتی، ہر ظلم کا حساب دینا پڑے گا، ہم انتقام پر یقین نہیں رکھتے، مکافات عمل زندگی کا سب سے بڑا اصول ہے، اگر دنیاوی طاقتوں پر چلتی رہتی تو کسی کا محاسبہ نہ ہوتا، ہمیشہ وقت ایک جیسا نہیں رہتا دوسرا جو کرو گے وہ بھرو گے، سزا اور جزا حشر کے دن تک موقوف نہیں ہوتی، زندگی خود سزا دیتی ہے، جو ظلم کیے اور ظلم کیا ہوتا ہے اس کی سزا ابھی ہوتی ہے۔

شال بقیہ 8

بااختیار ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ افغانستان کی حکومت کو مشورہ دے سکتے ہیں؛ کسی خاص فیصلے پر مجبور نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت کو اس وقت فنڈز اور انسانی وسائل کی کمی کا سامنا ہے، مالی اور انسانی وسائل کی کمی سے حکومت چلانا طالبان کے لئے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا کہ بین الاقوامی برادری طالبان کو وقت اور وسائل دے؛ امید ہے طالبان اپنے وعدوں پر مکمل عملدرآمد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان سے انخلاء میں بین الاقوامی برادری کی مدد اور معاونت جاری رکھیں گے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ کینیڈا میں مقیم پاکستانی دونوں ملکوں کی سماجی اور معاشی ترقی میں کردار ادا کر رہے ہیں۔ کینیڈین ہائی کمشنر نے کہا کہ کینیڈین ہائی کمیشن کی درخواست پر افغان شہریوں کے انخلاء پر پاکستان کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا افغانستان سے غیر ملکی اور افغان شہریوں کو نکالنے میں کردار غیر معمولی کارنامہ ہے۔ کینیڈین ہائی کمشنر نے کہا کہ موجودہ حالات میں افغان شہریوں کے لئے انسانی بنیادوں پر امداد کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے تیس لاکھ افغان مہاجرین کی دیکھ بھال قابل رشک ہے۔ وزیر داخلہ شیخ رشید نے ہائی کمشنر کو یقین دہانی کرائی کہ پاکستان کینیڈا کی درخواست پر مزید افراد کو افغانستان سے نکالنے میں معاونت فراہم کرے گا۔

شال بقیہ 9

انجینئر نے ہسپتال کی بلڈنگ کی تعمیراتی کام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے انجینئرز کو ہدایت دی کہ حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو پی سی ون کے مطابق وقت مقررہ پر تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور تاخیر قبول نہیں اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کریں گے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ عوام نے ہمیں اپنے مشکلات اور مسائل حل کرنے کے لیے منتخب کیا ہے اور ان شاء اللہ اپنی عوام کو بھی مایوس نہیں کروں گا ہم نے سنجاوی سمیت حلقہ انتخاب میں تاریخی ترقیاتی کام کئے ہیں جو اس علاقے کی تقدیر بدل دیں گے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے دو روزہ دورہ حلقہ انتخاب کے دوران زیارت اور سنجاوی میں مختلف افراد کے انتقال پر ان کے گھروں میں جا کر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس کے علاوہ دمڑ ہاؤس سنجاوی میں حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوام کے مسائل سنے بعض مسائل کو پوری طور پر متعلقہ آفیسران کو موقع پر ہی احکامات جاری کیے سینکڑوں افراد نے صوبائی وزیر کو اپنے مسائل کے حل کیلئے درخواستیں پیش کیے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے دو روزہ دورہ حلقے کے دوران انتہائی مصروف دن گزارے۔

شال بقیہ 10

اجلاس ہوا، جس میں ایڈیشنل سیکریٹری اقتصادی امور ذوالفقار حیدر نے کمیٹی کو پاکستان کے بیرونی قرض اور ڈالر کی قدر میں کمی سے ہونے والے اثرات اور دیگر معاشی امور پر بریفنگ دی۔ قائمہ کمیٹی کے ارکان کو دی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ جون 2018 میں پاکستان کا کل بیرونی قرضہ 96 ارب ڈالر تھا، 3 سال میں بیرونی قرض میں 26 ارب ڈالر سے زائد کا اضافہ ہوا، اس طرح اب پاکستان پر بیرونی واجب الادا قرض کا حجم 122 ارب 44 کروڑ ڈالر سے زائد ہے۔ ذوالفقار حیدر نے بتایا کہ پیرس کلب کا کل قرضہ 3 ارب 78 کروڑ 50 لاکھ ڈالر ہے، جس میں 2 ارب 97 کروڑ ڈالر سے زائد قرض اور 81 کروڑ 40 لاکھ ڈالر شرح سود ہے، کورونا کی وجہ سے پیرس کلب کی جانب سے قرضوں پر ریلیف دیا گیا۔ جس پر کمیٹی رکن قیصر احمد شیخ نے استفسار کیا کہ یہ ریلیف جب دیا گیا اس وقت ڈالر آج سے 50 روپے سستا تھا اب ہمیں نئے ایکسچینج ریٹ کے مطابق ادائیگی کرنی ہوگی اس سے پاکستان کا نقصان ہوا۔ سیکریٹری اقتصادی امور اسد حیاء الدین نے بتایا کہ عالمی مالیاتی اداروں کی جانب سے 124 منصوبوں کے لئے 22 ارب 37 کروڑ ڈالر سے زائد قرض لیا گیا ہے، کورونا کے دوران اقتصادی امور ڈویژن نے 1.4 ارب ڈالر کے قرض کا انتظام کیا، 65 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی ویکسین کی خریداری کی۔ عائشہ غوث پاشا نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ حکومت کے کئے گئے وعدے کے مطابق 172 یا 174 روپے کا ڈالر رکھنا ہے، اگلے اجلاس میں ہمیں بتایا جائے کہ روپے کی قدر میں کمی سے کیا نقصانات ہوئے ہیں۔ اجلاس میں وزارت خزانہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے حکام بھی موجود ہوں گے۔

شال بقیہ 68

ہم کیا کریں، اگر ہم پر جھوٹے مقدمات نہ بنتے تو لوگوں کو کیسے پتہ چلتا سچ اور جھوٹ کیا ہے۔ ظالم مٹی میں دفن کر کے بھول جاتا ہے لیکن یہ ضائع نہیں ہوتی بلکہ بیج بن جاتا ہے اور ایک تناور درخت کی شکل لیتا ہے، ہم نے چند سال کے اقتدار کا سودا نہیں کیا، مسلم لیگ (ن) لمبی ریس کا گھوڑا ہے، ہمارا مستقبل ماضی سے بھی زیادہ شاندار ہے، پارٹی میں جہاں جہاں اختلاف ہوں گے دشمن کا وار کامیاب ہوگا، اختلافات بھلا کر الیکشن لڑا تو ہمیں فتح ملی، پارٹی کا نقصان ہر شخص کا نقصان ہوتا ہے۔

شال بقیہ 54

سیکرٹری سعید الزمان منتخب ہو گئے نائب صدر محمد نواز۔ ڈپٹی جنرل سیکرٹری ولی اللہ۔ ناظم اطلاعات سمیع اللہ حقیار۔ ڈپٹی اطلاعات سمیع اللہ چری۔ ناظم مالیات محمد اقبال۔ ڈپٹی مالیات عتیق اللہ۔ سالار عزت اللہ منتخب ہوئیں۔ پہلا تعارفی اجلاس میں مولوی جمیل حیدری صاحب اور تحصیل کے نائب صدر اور محمد سفیان جوائنٹ سیکرٹری اکرام اللہ۔

CORRIGENDUM.

The tenders called by the Executive Engineer Building, PP&H Department District Khuzdar under PRQ No.933.22-09-2021 published in leading English and Urdu Newspapers, dated 23rd September, 20021 (TS188744,188745,188746E) has been Corrigendum due to some error in bidding documents, the other term and condition remain unchanged.

PRQ NO.1027/28.09.2021

EXECUTIVE ENGINEER
Building PP&H Department
District Khuzdar

Daily SHAL Quetta | 4 | 29 ستمبر 2021ء | روزنامہ شال کوئٹہ

بلوچستان کے 5اضلاع سے کورونا کے 13 نئے کیسز رپورٹ

صوبے میں کورونا وائرس کے فعال مریضوں کی تعداد 158 ہے جن میں سے 6 ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں

صوبے میں اب تک کورونا وائرس سے 348 اموات ہوچکی ہیں

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان کے 5 اضلاع سے کورونا وائرس کے 13 نئے کیسز رپورٹ ہونے کے بعد اب تک متاثرہ افراد کی تعداد 31921 ہوگئی ۔محکمہ صحت کے کورونا وائرس آپریشن سیل کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے 5 اضلاع سے 13 کیسز رپورٹ ہوئے جس کے بعد اب تک مجموعی طور پر متاثرہ افراد کی تعداد 31921 ہوگئی ہے، رپورٹ کے مطابق صوبے میں کورونا وائرس کا شکار ہونے والے 23 افراد صحت یاب ہوئے جس کے بعد مجموعی طور پر صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 31415 ہوگئی جبکہ صوبے میں کورونا وائرس کے فعال مریضوں کی تعداد 158 ہے جن میں سے 6 ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں ان افراد میں سے 2 کو ہائی آکسیجن فلو پر رکھا گیا ہے، رپورٹ بقیہ نمبر 37 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان سید ظہور احمد آغا سے سابق ناظم سلیم جبار کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

اساتذہ اپنی صفوں میں اتحاد واتفاق برقرار رکھیں، حاجی حمید اللہ زڑسواند

جی ٹی اے ہر فورم پر اُن کے حقوق کے حصول کے لیے کوشاں ہے

جی ٹی اے کے اراکین تعلیمی دفاتر میں مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت موجود ہیں

کوئٹہ(آن لائن) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوی ایشن کوئٹہ ڈویژن کے صدر حاجی حمید اللہ زڑسواند نے کہا ہے کہ اساتذہ کے مسائل حل اور تعلیمی پسماندگی کے خاتمہ کے لیے تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جارہا ہے جی ٹی اے نے ہر دور میں اساتذہ کے اجتماعی مفادات کے حصول کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں وہ ضلع کوئٹہ کے اساتذہ سے بات چیت کر رہے تھے اس موقع پر جنرل سیکرٹری عظمت اللہ ریئسانی، سید سلام شاہ، خالد حسین، ملک محمد قاسم بقیہ نمبر 41 صفحہ 3 پر

غریب عوام کو ہسپتالوں میں سر درد کی گولی، ڈرپ، انجکشن، مرہم پٹی میسر نہیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

بتایا جائے کہ صحت کے نام پر گزشتہ تین سالوں میں اربوں روپے فنڈز کہاں اور کیسے خرچ ہوئے؟

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد جنرل سیکرٹری حاجی بشیر احمد کاکڑ مولانا محمد ہاشم خلیلی مفتی عبدالسلام ریئسانی حاجی محمد شاہ لالا حاجی ولی محمد بڑیچ حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ حافظ سراج الدین چوہدری محمد عاطف میر فاروق لانگو مفتی ٹیک محمد فاروقی مولانا محمد طاہر توحیدی حاجی عبداللہ سلیمان خیل ملک عبداللہ خان ناصر اور دیگر نے مشترکہ اخباری بیان میں کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں ادویات بقیہ نمبر 42 صفحہ 3 پر

کسی کو امن وامان میں خلل ڈالنے اور قانون شکنی کی اجازت نہیں دی جائے گی، حضرت ولی کاکڑ

ضلع دکی کے عوام کو بھی امن وامان قائم کرنے کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

دکی(رخ ن) اسسٹنٹ کمشنر حضرت ولی کاکڑ کی زیر صدارت امن وامان کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں رسالدار لیویز اسرار احمد ترین اور دیگر ضلعی انتظامیہ ولیویز عہدیداران نے شرکت کی۔ اسسٹنٹ کمشنر حضرت ولی کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع دکی میں امن وامان کو مزید بہتر بنانے اور عوام کی جان ومال کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، کسی کو امن وامان میں خلل ڈالنے اور قانون شکنی کی اجازت بقیہ نمبر 43 صفحہ 3 پر

مہنگائی اور بے روزگاری کے ہاتھوں عوام خودکشیاں کررہے ہیں، ڈاکٹر قاسم بلوچ

عوام آئندہ عام انتخابات میں اپنے ووٹ کے ذریعے ایسے نااہل حکمرانوں کو مسترد کردیں گے

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ نے کہا ہے کہ موجودہ نااہل حکمرانوں کی ناقص اور خارجہ اور داخلہ پالیسیوں کے باعث پاکستان عالمی دنیا میں تنہا ہوچکا ہے سلیکٹڈ حکمران عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی بجائے اپنی عیاشیوں میں مصروف ہیں مہنگائی اور بے روزگاری نے عوام کی زندگی اجیرن کرکے رکھ دی ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو پارٹی کے کارکنوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر قاسم بقیہ نمبر 46 صفحہ 3 پر

کربلا سے شجاعت ایثار عشق خدا اور حق گوئی کا درس ملتا ہے، مقصود علی ڈومکی

کربلا نظام ظلم واستکبار کے لئے موت کا پیغام بن چکی ہے، مجلس وحدت مسلمین پاکستان

گنداخہ(نامہ نگار) چہلم شہدائے کربلا کی مجلس عزا سے خطاب کرتے ہوئے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی ترجمان علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا ہے کہ کربلا انسان کو ظلم وجبر کے مقابلے میں قیام کے ساتھ ساتھ بے خوف بناتی ہے۔ جو موت کے خوف سے حق بات کہنے سے خائف تھیں انہیں کربلا والوں نے جرأت اظہار عطا کیا۔ کربلا کسی ایک زمانے سے مخصوص نہیں بلکہ ہر دور کے انسان کی ضرورت ہے۔ کربلا اہل حق کی دائمی درسگاہ ہے اور امام حسین بقیہ نمبر 51 صفحہ 3 پر

چہلم حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی یاد میں روایتی ماتمی جلوس امام بارگاہ نقویہ برآمد ہوا

جلوس کے راستوں پر جگہ جگہ سبیلیں لگائی گئی اور نیاز کا بھی خصوصی بندوبست کیا گیا تھا

گنداواہ(نامہ نگار) چہلم حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کی یاد میں روایتی ماتمی جلوس مرکزی امام بارگاہ نقویہ کے متولی کے فرزند سید سجاد شاہ بخاری کی سربراہی میں مرکزی امام بارگاہ نقویہ گنداواہ سے برآمد ہوا۔ جلوس اپنے مخصوص روٹ پر مختلف امام بارگاہوں سے ہوتے ہوئے دوبارہ مرکزی امام بارگاہ نقویہ پر اختتام پذیر ہوا۔ مجلس عزا بارازکے مین چوک ہوئی مجلس عزا سے مولانا بشیر احمد توحیدی صاحب نے خطاب کیا فضائل ومصائب اہلبیت علیہ السلام بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر

قومی ترانے کے الفاظ اور دھن میں تبدیلی، وزارت اطلاعات کا اہم بیان

قومی ترانے کے اصل الفاظ اور اس کی دھن میں کوئی تبدیلی نہیں کی جارہی

سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہیں بے بنیاد اور من گھڑت ہیں، وزارت اطلاعات

کراچی(این این آئی) وزارت اطلاعات ونشریات نے واضح کیا ہے کہ قومی ترانے کے اصل الفاظ اور اس کی دھن میں کوئی تبدیلی نہیں کی جارہی، اس حوالے سے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہیں مکمل طور پر بے بنیاد اور من گھڑت ہیں۔ ترجمان کے مطابق قومی ترانے کو جدید ترین ٹیکنالوجی اور صداکاروں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ دوبارہ ریکارڈ کیا جائے گا۔ اس حوالے سے اسٹیئرنگ کمیٹی نے حقیقتاً طور پر قومی ترانے کی باضابطہ دوبارہ ریکارڈنگ کے لئے آرکسٹریشن اور ووکل ریکارڈنگ کے اعلیٰ ترین بین الاقوامی معیار کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ موجودہ قومی ترانہ پہلی بار 1954 میں ریکارڈ کیا گیا تھا۔ کمیٹی نے چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد جموں وکشمیر سے تقریبا 120 سے 150 گلوکاروں کو شامل کرنے کا بھی فیصلہ کیا بقیہ نمبر 57 صفحہ 3 پر

کوئٹہ شہدائے کربلا کے چہلم کا مرکزی جلوس اختتام پذیر ہوگیا

جلوس کی نگرانی کیلئے سخت سیکورٹی انتظامات کئے گئے تھے جبکہ جلوس روٹ پر آنے والے دکانوں، تجارتی مراکز اور پلازوں ودیگر کو بھی سیل کردیا گیا تھا

جلوس کی سربراہی بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر حاجی جواد رفیعی نے کی جلوس 22 دستے پر مشتمل ہیں

کوئٹہ(آن لائن) شہدائے کربلا کے چہلم کا مرکزی جلوس امام بارگاہ حسینی لہڑی سے برآمد ہوا اور امام بارگاہ بہشت زینب قبرستان پر اختتام پذیر ہوگیا، جلوس کی نگرانی کیلئے سخت سیکورٹی انتظامات کئے گئے تھے جبکہ جلوس روٹ پر آنے والے دکانوں، تجارتی مراکز اور پلازوں ودیگر کو بھی سیل کردیا گیا تھا۔ 3 ہزار سے زائد پولیس، ایف سی، بلوچستان کانسٹیبلری ودیگر کی نفری کو سیکورٹی کیلئے تعینات کیا گیا تھا۔ تفصیلات کے مطابق ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بھی شہدائے کربلا کے چہلم کا مرکزی جلوس امام بارگاہ حسینی لہڑی سے برآمد ہوا اور اپنے روایتی راستوں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ بہشت زینب قبرستان پر اختتام پذیر ہوگیا جلوس کی سربراہی بلوچستان شیعہ کانفرنس بقیہ نمبر 36 صفحہ 3 پر

سنجاوی/صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ ہاؤس میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

غم حسین ہر غم سے افضل اور حرمت انسانیت کی دلیل ہے، انجینئر ہادی عسکری

آج بھی اگر دنیا مصائب وآلام سے چھٹکارا چاہتی ہے تو اسے در حسین پر سرخم کرنا ہوگا

کوئٹہ(این این آئی) نواسہ رسول سید الشہداء حضرت امام حسین ابن علی اور ان کے جانثاروں کے چہلم کی مناسبت سے ہزارہ ٹاؤن کی مختلف امام بارگاہوں سے ماتمی جلوس برآمد ہوئے جو ہزارہ قبرستان تک گئے اور وہاں سے واپس اپنی اپنی امام بارگاہوں میں جاکر اختتام پذیر ہوئے جلوس کے ہمراہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان کے صدر انجینئر ہادی عسکری، طارق احمد جعفری، قاری غلام حسین، غلام مصطفی اور دیگر بھی تھے اس موقع پر مختار فورس کے رضاکاروں بقیہ نمبر 48 صفحہ 3 پر

میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹر بیلا کی خدمات اور کارکردگی قابل ستائش ہے

بیلہ(آن لائن) میڈیکل ایمرجنسی رسپانس سینٹر بیلا کی خدمات اور کارکردگی قابل ستائش ہے 1122 ریسکیو سینٹر نیارہ بیلا کے رضاکاران محنتی اور فرض شناس ہیں بیلا کے عوامی حلقوں نے آن لائن سے گفتگو کرتے بقیہ نمبر 47 صفحہ 3 پر

دبئی فیسٹیول کیلئے بلوچستان کے مقامی فنکاروں کو نظرانداز کرنا حیرت کا باعث ہے، خالد حسین

کوئٹہ(آن لائن) دبئی فیسٹیول کے لیے بلوچستان کے مقامی فنکاروں کو نظر انداز کرنا حیرت کا باعث ہے، محکمہ ثقافت کی جانب سے مقامی فنکاروں کے ساتھ سوتیلی ماں جیسے سلوک کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ان خیالات کا اظہار وراثہ انٹرٹینمنٹ پروڈکشن کوئٹہ کے ڈائریکٹر خالد حسین نے کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ صوبے کے فنکاروں کے لیے نہ تو روزگار بقیہ نمبر 50 صفحہ 3 پر

امن وامان کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا' کرنل عمر فاروق

سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے امن اور ملکی سلامتی کے لیے اپنے جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے

خاران(نمائندہ خصوصی)۔ ایف سی بلوچستان خاران میں آمن وامان کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا ملکی سلامتی ہمارا نصب العین ہوگا ان خیالات کا اظہار خاران رائفل کے کرنل عمر فاروق کرنل زاہد زرین خٹک۔ کرنل شاہد نے ایف سی کیمپ خاران میں قبائلی معتبرین صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ خاران میں مثالی امن میں خاران کے عوام سیاسی جماعتوں کا سیکورٹی فورسز کے ساتھ ہمیشہ تعاون رہا ہے عوام کے تعاون بقیہ نمبر 49 صفحہ 3 پر

نصیر آباد/ڈپٹی کمشنر اظہر شہزاد ایس ایس پی محمد عامر بلوچ کربلا کے چہلم کے موقع پر انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر تفتان ظہور احمد محمد حسنی نے کی صدارت میں پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس

تفتان(نامہ نگار) پرائس کنٹرول کمیٹی تفتان کا اجلاس اسسٹنٹ کمشنر تفتان ظہور احمد محمد حسنی صدارت میں اسسٹنٹ کمشنر تفتان آفس میں منعقد ہوا اجلاس میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں کا از سرنو تعین کیا گیا اس موقع پر رسالدار ورمحمد حسنی، حاجی اللہ نظر محمد حسنی، انجمن تاجران تفتان کے صدر حاجی امان اللہ محمد حسنی، نبی بخش محمد حسنی، علی اکبر مینگل، بابو ملک شاہ شیرزئی بقیہ نمبر 56 صفحہ 3 پر

کسانوں اور عوام سے لوٹی گئی رقم واپس دلانے کیلئے حکومت اپنا کردار ادا کرے' رانا امجد علی

بجلی کی قیمتوں کے اضافے کو قابو کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں' آل پاکستان کسان اتحاد

ماچھی پور(نامہ نگار) آل پاکستان کسان اتحاد کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات پنجاب رانا امجد علی امجد ایڈووکیٹ اور معروف کسان رہنما کشمیر سندھ حتن کمارنے کہا ہے کہ سینکڑوں ان کی بجلی بلنگ مجرمانہ فیل ہے بجلی کے تقسیم کار کمپنیوں کے چیئرمین اور دیگر زمینداران کے خلاف نیب کارروائی کرے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے مذید کہا کہ کسانوں اور عوام سے لوٹی گئی رقم واپس دلانے کے لیے حکومت اپنا کردار ادا بقیہ نمبر 44 صفحہ 3 پر

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر میں 29 اور 30 ستمبر کو برقی لائنوں کے ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے اولڈ سنگلی، بقیہ نمبر 45 صفحہ 3 پر

پانچ لاپتہ افراد کی کیسز صوبائی حکومت کو فراہم کردیا، نصر اللہ بلوچ

کوئٹہ(آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے کہا کہ پانچ لاپتہ افراد کی کیسز صوبائی حکومت کو فراہم کردیا جن میں سہیل شریف ولد محمد شریف سکنہ پنجگور، بلاول ولد یار محمد سکنہ پنجگور، عادل عصا ولد محمد عصا سکنہ کیچ، نظر جان ولد ہشام خان سکنہ مستونگ اور کفایت اللہ ولد ہشام خان کے نام شامل ہے نصر اللہ بلوچ کا کہنا ہے کہ وائس فار بلوچ مسنگ بقیہ نمبر 52 صفحہ 3 پر

شیرانی میرا گھر ہے میونسپل کمیٹی شیرانی ایک نوزائیدہ ادارہ ہے' عبدالکریم شیرانی

ادارہ مختلف مسائل سے دوچار ہیں جن کو حل کرنے کے لیے کوشش کی جائیگی

شیرانی(نامہ نگار) میونسپل کمیٹی شیرانی کے نئے ایڈمنسٹریٹر عبدالکریم شیرانی نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر دفتری امور اور کام شروع کردیا، عوامی سماجی حلقوں نے نئے ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی شیرانی عبدالکریم شیرانی کی تعیناتی کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ نئے ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی شیرانی کی تعیناتی سے سالوں سے غیر فعال اور لاوارث میونسپل کمیٹی شیرانی فعال ہوگی اور میونسپل کمیٹی کی فعالیت میں اہم کردار ادا کریگے، نئے تعینات ایڈمنسٹریٹر عبدالکریم شیرانی بقیہ نمبر 53 صفحہ 3 پر

تربت/ضلع کیچ کے کالجز اینڈ ہائیر سیکنڈری سکولز کے مسائل کے حل کیلئے ڈپٹی کمشنر کیچ حسین جان بلوچ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جے ٹی آئی ابوالکلام آزاد یونٹ خانوزئی کا کابینہ کی تشکیل عہدیداران کے ناموں کا اعلان

خانوزئی(پ ر) جے ٹی آئی ابوالکلام آزاد یونٹ خانوزئی کا کابینہ کی تشکیل عہدیداران کے ناموں کا اعلان جمعیت طلباء اسلام تحصیل کاریزات ابوالکلام آزاد یونٹ خانوزئی کے صدر نثار احمد اور جنرل سیکرٹری سعید الزمان کے باہمی مشاورت سے ابوالکلام آزاد یونٹ کا کابینہ تشکیل دے دیا جسمیں صدر نثار احمد۔ جنرل بقیہ نمبر 54 صفحہ 3 پر

نواز شریف بلوچستان کے عوام کے دلوں میں بستے ہیں، جمال شاہ کاکڑ

مسلم لیگ(ن) نے بلوچستان میں ترقی کی بنیاد ڈالی صوبے کی عوام آج بھی مسلم لیگ(ن) کے دور کو یاد کرتے ہیں

انکی قیادت میں بلوچستان کا ہر کارکن ڈٹ کر کھڑا اور پارٹی کو گراس روٹ پر فعال ہو چکی ہے، سابق اسپیکر

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ(ن) کے صوبائی صدر وسابق اسپیکر جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ(ن) نے بلوچستان میں ترقی کی بنیاد ڈالی صوبے کی عوام آج بھی مسلم لیگ(ن) کے دور کو یاد کرتے ہیں ژوب ڈی آئی خان موٹر وے سے صوبے کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا میاں نواز شریف کے جانے کے بعد بلوچستان کی ترقی منجمد ہوگئی ہے آنے والے دور میں مسلم لیگ(ن) ایک بار پھر صوبے کی ترقی کو شروع کرے گی۔ یہ بات انہوں نے لاہور میں مسلم لیگ(ن) کے مرکزی سیکرٹریٹ میں مسلم لیگ(ن) پنجاب کے اجلاس میں میاں نواز شریف کی خصوصی دعوت پر شرکت کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ مسلم لیگ(ن) نے میاں نواز شریف بقیہ نمبر 38 صفحہ 3 پر

صدائے مجاہدین کانفرنس کی تیاریاں مکمل ہوچکے ہے' مولوی محمد حیات

منگچر(نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے صوبائی امیر مولوی محمد حیات جوائنٹ سیکرٹری امیر قلات مبارک محمد حسنی سیکرٹری جنرل قلات قاری رحمت اللہ نقشبندی دیگر نے صدائے مجاہد کانفرنس کے تیاریاں مکمل ہونے پر بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مجاہد کانفرنس میں بھرپور انداز میں شرکت کرنے گے انہوں نے کہا کہ اللہ کی مدد ونصرت سے نیٹو اور امریکہ نے 20 سال اپنے وسائل خرچ کی اسکے باوجود بھی ناکام رہی۔ جہاد فی سبیل اللہ کی برکت سے طالبان بقیہ نمبر 59 صفحہ 3 پر

موجودہ حکمرانوں میں اپنے ملک کے مسائل حل کرنے کی اہلیت نہیں ہے' قاری نذیر احمد شاکر

ملک کی خارجہ پالیسی مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے' امان اللہ حقانی

شدید مہنگائی کی وجہ سے ملک میں افراتفری پھیلی ہوئی ہے لوگ بے روزگار ہوچکے ہیں' جمعیت گنداخہ

گنداخہ:(نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام تحصیل گنداخہ کے امیر قاری نذیر احمد شاکر، جنرل سیکرٹری مولانا امان اللہ حقانی، پریس سیکرٹری فرید احمد حیدری اور دیگر کابینہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عمران نیازی نے حکومت سے قبل عوام سے جو وعدے کیے تھے ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا، حکمران ہر محاذ پر بری طرح ناکام ہوچکے ہیں نااہل حکومت اپنے ملک کے مسائل حل نہیں کرسکتی ہے اور چلے ہیں افغانستان کے مسائل حل کرنے، ملک کی خارجہ پالیسی ناکام ہوچکی بقیہ نمبر 58 صفحہ 3 پر

تربت' آل پارٹیز کیچ کے کنوینئر تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بلوچستان کے سینکڑوں طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

میڈیکل کالجز میں داخلے کے لئے پی ایم سی کی نئی پالیسی سے بلوچستان سمیت سندھ اور پسماندہ علاقوں کے سینکڑوں طلب کی حق تلفی ہوگی

وفاق، پنجاب اور گلگت بلتستان کا نصاب یکساں ہے جبکہ دیگر صوبے اپنا مرتب کردہ ایف ایس سی نصاب پڑھاتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری صحت

کوئٹہ(رخ ن) پارلیمانی سیکرٹری صحت ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ میڈیکل کالجز میں داخلے کے لئے پی ایم سی کی نئی پالیسی سے بلوچستان سمیت سندھ اور پسماندہ علاقوں کے سینکڑوں طلبہ کی حق تلفی ہوگی وفاق اور صوبوں میں انٹرمیڈیٹ کے الگ الگ نصاب پڑھائے جاتے ہیں اس لئے وفاقی سلیبس سے سوالات کا انتخاب اور داخلہ ٹیسٹ کا یکساں معیار عدم مساوات پر مبنی ہے جس پر فوری نظرثانی کی ضرورت ہے پاکستان میڈیکل کمیشن کے صدر ارشد تقی کے نام اپنے دوسرے مراسلہ میں پارلیمانی سیکرٹری صحت ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے میڈیکل کالجز میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ پالیسی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وفاق، پنجاب اور گلگت بلتستان بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر

سبی/اسسٹنٹ کمشنر سبی شناء ماہ جبیں عمرانی کورونا ویکسینیشن کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

15 سے 18 سال کے طلباء وطالبات کو فائزر ویکسین لگائی جائے گی، شناء ماہ جبیں عمرانی

یہ ویکسین مفت میں کی جارہی ہے تاکہ ہماری نوجوان نسل اس مہلک وباء سے محفوظ رہ سکے

سبی(رخ ن) اسسٹنٹ کمشنر سبی شناء ماہ جبیں عمرانی کی زیر صدارت طلباء و طالبات کی کرونا ویکسینیشن کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈی ایچ او ڈاکٹر اکبر سونگی، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر قادر ہارون، ڈی او ای راحت حمید سمیت تمام بوائز اور گرلز سکولوں کے پرنسپل ہیڈ ماسٹرز صاحبان نے شرکت کی اسسٹنٹ کمشنر سبی شناء ماہ جبیں عمرانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 15 سے 18 سال کے طلباء وطالبات کو رونا سے محفوظ رہنے کیلئے ویکسینیشن بقیہ نمبر 62 صفحہ 3 پر

فاؤنڈیشن طلباء واساتذہ کی فلاح وبہبود کے لئے ہمیشہ کوشاں رہی ہے' سید وصی اختر

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام بلوچستان تھرو بال ایسوسی ایشن کے تعاون سے آل کوئٹہ انٹر سکولز وبوائز تھرو بال چیمپئن ٹرافی ٹورنامنٹ 2021 کے سلسلے میں گزشتہ روز پہلا سیمی فائنل میچ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہزارہ ٹاؤن اور فاطمہ جناح میونسپل گرلز ہائی سکول کی ٹیموں بقیہ نمبر 61 صفحہ 3 پر

ضلع چاغی کے لوگوں کا تمام ذریعہ معاش دونوں بارڈرز کے ساتھ منسلک ہے

بارڈرز بند ہونے کی وجہ سے ہزاروں مقامی لوگ بے روزگار ہوچکے ہیں، سردار نجیب جان سنجرانی

چاغی(این این آئی) ممتاز قبائلی رہنما جمعیت علماء اسلام کے ضلعی جنرل سیکرٹری سردار نجیب جان سنجرانی نے ضلع چاغی میں بارڈرز کی بندش پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع چاغی کے لوگوں کا تمام ذریعہ معاش دونوں بارڈرز کے ساتھ منسلک ہے بارڈرز بند ہونے کی وجہ سے ہزاروں مقامی لوگ بے روزگار ہوچکے ہیں انکا مزید کہنا تھا کسی بھی ملک کے سیکورٹی کیلئے باڑ کا لگانا بہت ضروری ہے باقی ممالک نے شروع ہی سے باڑ لگا کر اپنی سرحدوں کو محفوظ بنا چکے ہیں ہماری سرحدوں پر بھی باڑ لگانا خوش آئند اقدام ہے جس سے ملک عدم تحفظ کا شکار نہیں بقیہ نمبر 60 صفحہ 3 پر

پہلا فورڈسٹرکٹ شہدائے پولیس فٹبال ٹورنامنٹ 5 اکتوبر سے قلات کے سرزمین پر شروع ہوگا

منگچر(نامہ نگار) پہلا فورڈسٹرکٹ شہدائے پولیس فٹبال ٹورنامنٹ 5 اکتوبر سے قلات کے سرزمین پر شروع ہوگا تفصیلات کے مطابق پہلا فور ڈسٹرکٹ شہداء پولیس فٹبال ٹورنامنٹ 5 اکتوبر 2021 سے پولیس لائن سبزہ زار فٹبال گراؤنڈ پر شروع ہوگا اس ٹورنامنٹ میں قلات، مستونگ، خضدار، اور سوراب سے مہمان ٹیمیں شرکت کرینگے جبکہ قلات کے اے راؤنڈ بی اور سی راؤنڈ کے ٹیمیں شامل ہے بی اور سی راؤنڈ کا ڈرا علیحدہ نکالا جائیگا بقیہ نمبر 66 صفحہ 3 پر

دوسالوں سے ترقیاتی فنڈز روک دیئے گئے ہیں، نصیب ترین، میر شاہ

انتہائی محدود وسائل میں رہتے ہوئے عوام کی خدمت کر رہے ہیں

خانوزئی(این این آئی) خانوزئی میونسپل کمیٹی خانوزئی کے چیف آفیسر نصیب اللہ ترین اور انجینئر سید میر شاہ نیاز نے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ دوسالوں سے میونسپل کمیٹی خانوزئی کے ترقیاتی فنڈز روک دیئے گئے ہیں جسکی وجہ سے نہ صرف سالانہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے بلکہ ڈیلی ویجز ملازمین کو بھی فارغ کرنا پڑا جس سے میونسپل کے حدود میں تمام ترقیاتی کام اور صفائی بقیہ نمبر 65 صفحہ 3 پر

حکمران بے بسی کی حالت میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں' سراج الحق

حکومتی جھوٹ کے برعکس بے روزگاری کی شرح سولہ فیصد تک پہنچ چکی ہے' عوامی وفود سے گفتگو

کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ سوا دو ارب ڈالر کراس کرگیا ہے، حکمران بے بسی کی حالت میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں

لاہور(این این آئی) امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ حکومتی جھوٹ کے برعکس بے روزگاری کی شرح سولہ فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ سوا دو ارب ڈالر کراس کرگیا ہے۔ حکمران بے بسی کی حالت میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں، مگر انھیں کچھ سجھائی نہیں دے رہا۔ مافیاز کی لڑائی میں عوام رل گئے ہیں۔ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی ایلیٹ نے معیشت کی گاڑی کو ریک گیئر پر ڈالا ہوا ہے۔ پیٹرول پر ٹیکسز لینے اور مہنگائی کی شرح خطے کے دیگر ممالک سے کم ہونے کے حکومتی دعووں میں بھی کوئی صداقت نہیں۔ اشرافیہ کو عوام کی حالت زار کا کبھی ادراک نہیں ہوا۔ زمینی حقائق کے برعکس ڈھٹائی سے جھوٹ بولا جاتا ہے۔ ملک میں کروڑوں لوگوں کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں، ڈھائی کروڑ بچے سکولوں بقیہ نمبر 40 صفحہ 3 پر

سابق کونسلر محمد حسین، غلام حسین، محمد نواز محمد ارسلان کی والدہ انتقال کرگئیں

کوئٹہ(این این آئی) سابق کونسلر محمد حسین، غلام حسین، محمد نواز، محمد ارسلان کی والدہ انتقال کرگئیں مرحومہ سینئر فوٹوگرافر شدید بیٹ کی ساس تھیں مرحومہ کو کاسی قبرستان میں بقیہ نمبر 64 صفحہ 3 پر

بلوچ عوامی موومنٹ بلوچستان کے طلبہ وطالبات کو قطعاً تنہا نہیں چھوڑے گی، رئیس نواز علی برفت

کوئٹہ پولیس کا طلبہ وطالبات پر تشدد اور ان کے خلاف مقدمات کا اندراج آمرانہ طرز حکمرانی کی عکاسی ہے

حب(این این آئی) بلوچ عوامی موومنٹ کے مرکزی آرگنائزر رئیس نواز علی برفت ایڈووکیٹ نے کہا کہ کوئٹہ پولیس کا طلبہ وطالبات پر تشدد اور ان کے خلاف مقدمات کا اندراج آمرانہ طرز حکمرانی کی عکاسی ہے۔ طلبہ وطالبات پر ایسا تشدد آمروں کے ادوار میں بھی نہیں ہوا جیسا اس نام نہاد جمہوریت میں ہورہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وہ بلوچ عوامی موومنٹ کے سابق رکن مرکزی کمیٹی نادر خان کھیتران کی قیادت میں آئے ہوئے وفد سے گفتگو کے دوران کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس او کی سرگرم کارکن کامریڈ حانی بلوچ کی تشدد کے بعد شہادت بھی ایک معمہ بن گئی ہے۔

ماچھی پور میں جعلی آئی ڈیز والوں نے شریف عزت دار شہریوں کا جینا دو بھر کردیا

ماچھی پور(این این آئی) ماچھی پور میں جعلی آئی ڈیز والوں نے شریف عزت دار شہریوں کا جینا دو بھر کردیا شریف نفس شہری پریشانی میں مبتلا۔ انتظامیہ سے فیک آئی ڈیز والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق ماچھی پور میں سوشل میڈیا یعنی فیس بک پر فیک آئی ڈیز بنا کر شریف شہریوں کی پگڑیاں اچھالنا روز کا معمول بن گیا آئے روز کوئی نا کوئی شریف شہری فیک آئی ڈیز کے نشانے پر ہے فیک آئی ڈیز والوں سے کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔

غریب عوام تو کجا متوسط طبقہ بھی مہنگائی کے ہاتھوں بدحال ہے، سید کرم اللہ شاہ

خوردنی اشیاء، روزمرہ استعمال کی ضروری اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں

چھتر(این این آئی) چھتر کے معروف سماجی رہنما سید کرم اللہ شاہ نے کہا ہے کہ حکومت نے عوام کا بھرکس نکال دیا ہے خوردنی اشیاء گوشت مرغی چینی آٹا گھی دالیں سمیت روزمرہ استعمال کی ضروری اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں غریب عوام تو کجا متوسط طبقہ بھی مہنگائی کے ہاتھوں بدحال ہے غریب عوام کا کوئی پرسان حال نہیں حکمران جماعت کو احساس نہیں۔

ایم ایس سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ کا فوری تبادلہ کیا جائے، عبدالسلام زہری

کرپٹ اور جانبدار ایم ایس کی وجہ سے ہسپتال کا ماحول خراب ہو چکا ہے

مستونگ(این این آئی) ایم ایس سنڈیمن ہسپتال کوئٹہ کا فوری تبادلہ کیا جائے کرپٹ اور جانبدار ایم ایس کی وجہ سے ہسپتال کا ماحول خراب ہو چکا ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن مستونگ کے صدر عبدالسلام زہری جنرل سیکرٹری سعید احمد سالانی چیئرمین افتخار احمد آبیزئی سرپرست اعلیٰ خیر الدین ہنگوچی سینئر نائب صدر حافظ عبدالقادر قریشی نائب صدر دوئم محمد صدیق ہنگوچی جونیئر نائب صدر حاجی پسند خان شاہوانی چیف آرگنائزر نصر اللہ روینی آرگنائزر ملک عبدالغفار دہوار فنانس سیکرٹری محمد عارف باروزئی پریس سیکرٹری حاجی آدم خان ترین جوائنٹ سیکرٹری فاروق احمد کرد شکیل احمد صوبائی سنڈیمن سول بقیہ نمبر 67 صفحہ 3 پر

حب میں ناجائز تجاوزات اور گرانفروشی کے خلاف انتظامیہ کارروائی

متعدد دکانداران پر جرمانہ، ناجائز تجاوزات کو قبضے میں لیکر ضبط کرلیا گیا

حب(این این آئی) حب میں ناجائز تجاوزات اور گرانفروشی کے خلاف انتظامیہ کارروائی، متعدد دکانداران پر جرمانہ، ناجائز تجاوزات کو قبضے میں لیکر ضبط کرلیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر لسبیلہ ڈاکٹر حسن وقار چیمہ اسسٹنٹ کمشنر حب لیفٹیننٹ (ر) محمد احمد ظہیر کی ہدایت پر اسسٹنٹ اے سی آفس مرتضیٰ شیخ دفعدار لیویز فورس حب بہار علی موندرہ اور میونسپل کارپوریشن حب کے آفیسر عرفان نے لیویز اہلکاروں اور میونسپل کارپوریشن کے عملے کے ہمراہ حب شہر کی مختلف بازاروں میں ناجائز تجاوزات اور گرانفروشی کے خلاف کارروائی عمل میں لائی اس دوران انہوں نے متعدد دکانوں، سبزی پھل اور فروٹ فروشوں پر گرانفروشی پر جرمانہ عائد کیا اور ناجائز تجاوزات بقیہ نمبر 63 صفحہ 3 پر

منشیات ایک ناسور ہے یہ انسان کو دیمک کی طرح چاٹ لیتی ہے' محمد انور بادینی

پولیس جرائم کو کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ منشیات فروشوں کی سرکوبی کیلئے بھی ہمیشہ سرگرم رہتی ہے

چاغی(آن لائن) دالبندین پولیس نے بھاری مقدار میں کروڑوں روپے کی منشیات کو جوڈیشل مجسٹریٹ کی نگرانی میں تلف کردیا ایس پی چاغی محمد انور بادینی کے مطابق مختلف کارروائیوں میں پکڑے گئے منشیات کو گزشتہ روز دالبندین پولیس نے جوڈیشل مجسٹریٹ عبدالرحمان لانگو کی نگرانی میں نذر آتش کرکے تلف کردیا منشیات میں، چرس، ہیروئن، مارفین ودیگر شامل تھے ایس پی چاغی محمد انور بادینی کا کہنا تھا منشیات ایک ناسور ہے یہ انسان کو دیمک کی طرح چاٹ لیتی ہے اور کسی بھی معاشرے کو تباہ وبرباد کردیتی ہی منشیات کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

چیئرمین جمعیت طلباء اسلام شیخ عبدالصمد اخوندزادہ یونٹ کابینہ اجلاس کی صدارت عبدالغفور کر رہے ہیں

زیارت' سیکرٹری ماحولیات عبدالصبور کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر عمر لیاقت رندھاوا کو ضلع زیارت کے ٹوارزم کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے